جدید فارسی اردو بول چال

پروفیسر محمد اشرف ایم اے

فارسی اُردو بول چال

از

پروفیسر محمد اشرف ایم ۔ اے

ناشِر:

مکتبہ القریش چوک اُردو بازار، سرکلر روڈ، لاہور

60393

بار اوّل ——— مارچ ۱۹۷۴ء
ناشر ——— عبد الحفیظ قریشی
تعداد ——— ایک ہزار
مطبوعہ ——— منظور پریس لاہور
قیمت ——— ۸/- روپے
بار چہارم ——— فروری ۱۹۷۹ء
مکتبہ القریش اردو بازار لاہور

تعارف

اگرچہ اس موضوع پر پہلے ہی سے کئی ایک کتب تصنیف وتالیف کی جا چکی ہیں۔ جن میں مرحوم آقائی جناب پروفیسر فیروزالدین رازی سابق صدر شعبۂ فارسی گورنمنٹ کالج لاہور کی گرانمایہ کتاب "خود آموز فارسی" سرفہرست ہے تاہم ماڈرن پرشین ریڈر کے مؤلف کے اس شاہکار سے باقی ماندہ خلا کافی حد تک پورا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو بڑے ناز سے اسی زمرے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ فارسی زبان و ادبیات کے الفاظ محاورات اور امثال کے دسیع و عریض سمندر کو کوزہ میں بند کرنے کی نہایت ہی عمدہ مثال ہے۔

دوسری زبانوں کے ساتھ باہمی تقابل بھی موصوف کی علمی کاوش کا نتیجہ ہے۔ راقم کی نظر میں یہ کتاب فارسی زبان کی تدریس کے ابتدائی مراحل کے لئے نہایت ہی موزوں اور مفید ہے

ڈاکٹر پروفیسر محمد صدیق اکبر
ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی
شعبۂ فارسی
گورنمنٹ ڈگری کالج کیمبلپور۔

پیش لفظ

جرمن اردو ریڈر

فرنچ اردو ریڈر

ترکی اردو ریڈر

اطالوی اردو ریڈر

کے بعد احباب نے شدید تقاضہ کیا ہے ابتدائی پرشین ریڈر بھی سپردِ قلم کیا جائے چنانچہ قارئین کے پیش خدمت ہے اس ریڈر میں جدید فارسی کے متعدد ضروری الفاظ معہ ترجمہ سپردِ قلم کئے گئے ہیں آسان فارسی مکالمے معہ اردو ترجمہ بھی شامل کئے گئے ہیں انصاف نہ ہوتا اگر معلمِ اخلاق سعدی شیرازی کے فارسی کلام کا نمونہ قارئین کی خدمت میں نہ پیش کیا جاتا۔ اس سلسلہ میں گلستان کے کچھ انتخاب کا اردو ترجمہ آمنے سامنے دیا گیا ہے۔

مکالموں میں عام گفتگو کے علاوہ خصوصی مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں جن کی ضرورت ایران میں جاکر محسوس ہوتی ہے مثلاً نانبائی کی دوکان ، ہوٹل میں ، بنک میں ، خرید و فروخت امراض و علاج ، وغیرہ۔

زبان خواہ کوئی ہو اس میں چاشنی محاورات کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی اس لئے کتاب کے آخر میں محاورے بھی دیئے گئے ہیں اور ان کے متبادل محاورے ، اردو ، اور پشتو میں دیئے گئے ہیں۔

فہرست

سبق نمبر ۱

اقارب کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ماں	مادر	نانا، دادا	جد	ماموں زاد بہن	دخترِ عم
باپ	پدر	نانی، دادی	جدہ	خالہ زاد بھائی	عمزاد
بھائی	برادر	بیٹا	پسر، پور	خالہ زاد بہن	عمزادی
بہن	خواہر	بیٹی	دختر	چچازاد بہن۔	دخترِ عم
ماموں	عم	چچا	عم		
خالہ	خال	ماموں زاد، چچازاد بھائی	عمزاد		

سبق نمبر ۲

دِنوں کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی
سنیچر	شنبہ	بُدھ	چہارشنبہ
ایتوار	یک شنبہ	جمعرات	پنج شنبہ
سوموار	دوشنبہ	جمعہ	آدینہ
منگل	سہ شنبہ		

سبق نمبر ۳

ہستن سے گردان (ماضی)

فارسی	اردو	صیغہ
ہست	وہ ہے	واحد غائب
ہستند	وہ ہیں	جمع غائب
ہستی	تو ہے	واحد مخاطب
ہستید	تم ہو	جمع مخاطب
ہستم	میں ہوں	واحد متکلم
ہستیم	ہم ہیں	جمع متکلم

جملے

۱	او کجا ہست ؟	وہ کہاں ہے ؟
۲	ایشاں کجا ہستند ؟	وہ لوگ کہاں ہیں ؟
۳	من اینجا ہستم ۔	میں یہاں ہوں ۔
۴	ما اینجا نیستیم ۔	ہم یہاں نہیں ہیں ۔
۵	تو کجا ہستی ؟	تو کہاں ہے ؟
۶	شما اینجا نیستید ۔	تم یہاں نہیں ہو ۔

سبق نمبر ۴

بودن سے گردان (ماضی)

فارسی	اردو	صیغہ
بود	وہ تھا	واحد غائب
بودند	وہ تھے	جمع غائب
بودی	تو تھا	واحد مخاطب یا حاضر
بودید	تم تھے	جمع مخاطب یا حاضر
بودم	میں تھا	واحد متکلم
بودیم	ہم تھے	جمع متکلم

جملے

۱ دیروز من اینجا نبودم	کل میں یہاں نہیں تھا
۲ تو دیشب کجا بودی ؟	تو کل رات کہاں تھا ؟
۳ شما پریروز کجا بودید ؟	تم پرسوں کہاں تھے ؟
۴ ما به لاهور رفته بودیم	ہم لاہور گئے ہوئے تھے
۵ ایشان امشب کجا بودند ؟	وہ لوگ آج رات کہاں تھے ؟
۶ من امروز آمده بودم	میں آج آیا تھا۔

ضمیر

ضمیر وہ مختصر اسم ہوتا ہے جو اسم غائب یا حاضر یا متکلم کی جگہ استعمال ہوتا۔ اس سے یہ سہولت ہوتی ہے۔ کہ کسی چیز یا شخص کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑتا۔ مثلاً اکرم آمدہ بود۔ ہرچہ پرسید، جوابش دادم مگر او بسیار مغموم بود و چنداں التفات کردہ نکرد۔

ان جملوں میں "ش" اور "او" دو ایسے الفاظ ہیں جن کے سبب سے اکرم کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑا۔

ضمیر کی دو اقسام ہیں ـــ

۱:۔ منفصل ۲:۔ متّصل

ضمیر منفصل :۔ وہ ضمیر ہے جو کلمے کا حصہ نہیں ہوتی بلکہ بذات خود ایک کلمہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ دوسرے کلمے کو ملانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مثلاً من، او، شما۔

ضمیر متّصل :۔ وہ ضمیر ہے کہ یہ اسم یا فعل سے ملے بغیر کام نہیں دے سکتی مثلاً غلامش، است، گفتمش وغیرہ۔

اَعضای بَدن

اردو	فارسی	اردو	فارسی
سر	سر	ناک	بینی
ماتھا	پیشانی	کان	گوش
آنکھ	چشم	پنڈلی	ساق

اردو	فارسی	اردو	فارسی
مُنہ	دہن	پاؤں	پا
زبان	زبان	کہنی	آرنج
دانت	دندان	زانو	زانو
ہتھیلی	کف	جسم	تن
انگلی	انگشت	ہاتھ	دست
دل	دل	ایڑی	پاشنہ
گردن	گردن	کلائی	مُچہ
فرق	فرق		

مندرجہ ذیل اشعار میں جسمانی اعضاء کے نام آئے ہیں۔

ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا اینجاست
نظیریؒ

قرار در کفِ آزادگاں نگیرد مال
چوں صبر در دلِ عاشق و آب در غربال
سعدیؒ

زبانِ شوخِ من تُرکی ومن تُرکی نمیدانم
چہ خوش بودی اگر بودی زبانش در دہانِ من
امیر خسروؒ

اگر مادرِ شہ بانو بدے
مرا سیم و زر تا بزانو بدے
فردوسیؒ

تنم می بلرزد چو یاد آورم
مناجاتِ شوریدہ در حرم
سعدیؒ

بدستِ آہکِ تفتہ کردن خمیر
بہ از دستِ بستن بہ پیشِ امیر
سعدیؒ

مشق ۱

مندرجہ ذیل الفاظ کا فارسی میں ترجمہ لکھو۔

انگلی ، آنکھ ، ہاتھ ، رخسار ، زلف ، دانت
کان ، کتاب ، قلم ، کرسی ، بستہ ، پھول ، ایک ، چھ
پانچ ، آٹھ ، گیارہ ، پندرہ ، اٹھارہ ، اکیس ، چھبیس
تیس ، بتیس ، چالیس ، آسمان ، زمین ، چاند ، سورج ، ستارہ

مشق ۲

فارسی میں ترجمہ لکھو۔

وہ جاتا ہے ، تم کھاتے ہو ، ہم کرتے ہیں ، تو پڑھتا ہے
وہ لکھتی ہے ، وہ بیٹھتے ہیں ، تم سنتے ہو ، ہم گاتے ہیں
جہاز اڑتا ہے ، سلیمہ رقص کرتی ہے ، وہ بھاگا ، تم آئے۔
ہم گئے ، انہوں نے کھانا کھایا ، جلدی کرو ، جلدی مت کرو
کرسی وہاں رکھو ، میز یہاں نہ رکھو ، ہمارا ایک خدا ہے ، ہمارے دو کان
اور ایک ناک ہے ، وہ عقلمند ہے۔

سبق نمبر ۵

استفہامیہ الفاظ

کہاں ——— کجا　　　کب ——— کے

چند ـــــ کتنے   کے ـــــ کرا

اردو	فارسی
تو کب آیا ؟	کے آمدی ؟
تو کب واپس جائے گا ؟	تو تا کے باز خواہی رفت ؟
گھر میں کون ہے ؟	درونِ خانہ کیست ؟
تیری امی کہاں گئیں ؟	مادرِ تو کجا رفت ؟
تیرا والد کب آئے گا ؟	پدرِ تو کے خواہد آمد ؟
ٹرین کب آئی تھی ؟	ترن تا چہ ساعت آمدہ بود ؟
تم سب کہاں گئے تھے ؟	ہمہ شما کجا رفتہ بودید ؟
کیا تمہارے ہوٹل میں کوئی کمرہ خالی ہے ؟	آیا در ہتل شما اطاقے فارغ است ؟
کتنے اشخاص کے لئے ؟	برائے چند نفر ؟
کیا چار اشخاص کیلئے خالی ہے ؟	آیا برائے چہار نفر فارغ است ؟

مشق

کیا پیالے میں دودھ ہے ؟	ان کے ہاتھ میں کیا ہے ؟
تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟	تم دودھ کہاں سے لائے ہو ؟
تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟	وہ دودھ کہاں سے لایا ہے ؟
ہمارے ہاتھ میں کیا ہے ؟	کیا تمام بھینسیں دودھ دیتی ہیں ؟

سبق نمبر ۶

فعلِ اَمر کے ضروری جُملے

فارسی	اُردو
ایں کتاب را اینجا بنہ !	اس کتاب کو یہاں رکھ !
اینجا بیا !	ادھر آؤ !
زود کن !	جلدی کرو !
بشنو !	بات سنو !
زود بیائید !	تم جلد آؤ !
اُورا شیر بدہ !	اسے دودھ دو !
یک عدد نان بیار !	ایک روٹی لا !
نیم برشتہ برنج را بر میز بنہ !	ابلے ہوئے چاولوں کو میز پر رکھو !
کتاب بخواں !	کتاب پڑھ !
زود بنویس !	جلدی جلدی لکھ !
برائے من نامہ ای بنویس !	مجھے ایک خط لکھ دو !

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

ادھر آؤ !

جلدی ادھر آؤ !

میری بات سنو !

میری بات توجہ سے سنو !

اسے گنّا دو (گنّا ــــ نیشکر)

تم جلدی جلدی لکھو !

کتاب پڑھو !

جلدی نہ کرو !

جلدی نہ لکھو !

جلدی جاؤ ــــ اور واپس آؤ !

سبق نمبر ۷

اعداد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
یک	دو	سہ	چہار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نو	ده
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
یازده	دوازده	سیزده	چہارده	پانزده	شانزده	ہفده	ہژده	نوزده	بست
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
بست و یک	بست و دو	بست و سہ	بست و چہار	بست و پنج	بست و شش	بست و ہفت	بست و ہشت	بست و نہ	سی
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
سی و یک	سی و دو	سی و سہ	سی و چہار	سی و پنج	سی و شش	سی و ہفت	سی و ہشت	سی و نو	چہل
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
چہل و یک	چہل و دو	چہل و سہ	چہل و چہار	چہل و پنج	چہل و شش	چہل و ہفت	چہل و ہشت	چہل و نہ	پنجاه
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
پنجاه و یک	پنجاه و دو	پنجاه و سہ	پنجاه و چہار	پنجاه و پنج	پنجاه و شش	پنجاه و ہفت	پنجاه و ہشت	پنجاه و نہ	شصت

مکالمہ (۱)

سعید :- بدستت چیست ؟

مسعود :- بدستِ من کاسہ است۔

سعید :- در کاسہ چیست ؟

مسعود :- در کاسہ شیر است۔

سعید :- شیر از کجا آوردہٖ ؟

مسعود :- شیر از خانۂ اکرم آوردہ ام۔

سعید :- آیا اُو گاوٗ دارد ؟

مسعود :- بلے اُو دو گاوٗ و دو میش دارد۔

سعید :- ہمہ شیر می دہند ؟

مسعود :- یک گاوٗ شیر می دہد۔

سعید :- از یک گاوٗ چہ قدر شیر حاصل می کند ؟

مسعود :- از یک گاوٗ چہار من شیر حاصل می کند۔

سعید :- شیر چند است ؟

مسعود :- شیر یک روپیہ من است۔

ترجمہ مکالمہ (۱)

سعید :- تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟

مسعود :- میرے ہاتھ میں پیالہ ہے

سعید :- پیالے میں کیا ہے ؟

مسعود :- پیالے میں دودھ ہے ۔

سعید :- دودھ کہاں سے لائے ہو ؟

مسعود :- دودھ اکرم کے گھر سے لایا ہوں ۔

سعید :- کیا اس کے پاس گائے ہے ؟

مسعود :- ہاں اس کے پاس دو گائیں اور دو بھینس ہیں ۔

سعید :- کیا تمام دودھ دیتی ہیں ؟

مسعود :- ایک گائے دودھ دیتی ہے ۔

سعید :- ایک گائے کتنا دودھ دیتی ہے ؟

مسعود :- ایک گائے چار سیر دودھ دیتی ہے ۔

سعید :- دودھ کا کیا بھاؤ ہے ؟

مسعود :- دودھ ایک روپیہ سیر ہے ۔

مکالمہ ۲

امروز کدام روز است ؟ — آج کون سا دن ہے ؟

امروز سہ شنبہ است — آج منگل ہے۔

دیروز کدام روز بود ؟ — کل کونسا دن تھا ؟

دیروز دوشنبہ بود — کل سوموار تھا۔

پریروز چہ روز بود ؟ — پرسوں کون سا دن تھا ؟

پریروز یک شنبہ بود — پرسوں اتوار تھا

پس فردا چہ روز خواہد بود ؟ — پرسوں (آئندہ) کون سا دن ہوگا ؟

پسِ فردا پنج شنبہ خواہد شد — پرسوں جمعرات ہوگی

مکالمہ ۳

موتر — موٹر کار | مسافرت — سفر

اتوبس — بس | کالسکۂ بخار — ٹرین، گاڑی

اتومبیل سواری — موٹر کار | قطارِ راہِ آہن — ٹرین، گاڑی

رشید ! کجا رفتہ بودی ؟ — رشید ! تو کہاں گیا تھا ؟

اسلم ! من بہ لاہور رفتہ بودم — اسلم ! میں لاہور گیا تھا

کے آمدی ؟ — کب آئے ؟

فارسی	اردو
امروز آمدہ ام	آج آیا ہوں۔
بذریعہ کالسکۂ بخار رفتہ بودی یا بر موتر؟	گاڑی پر گئے تھے یا موٹر پر؟
من بر اتوبوس رفتہ بودم و بذریعہ کالسکۂ بخار باز آمدم	بس پر گیا تھا اور بذریعہ ٹرین واپس آیا ہوں
لاہور از یں جا چند فاصلہ دارد؟	لاہور یہاں سے کتنا ہے؟
دو صد و پنجاہ میل	دو سو پچاس میں
آنجا چہ دیدہ بودی؟	تو نے وہاں کیا دیکھا تھا؟
بازار انارکلی، چڑیا خانہ، عجائب خانہ	میں نے انارکلی بازار، چڑیا گھر، عجائب
دانش گاہ، مسجد شاہی دیدہ ام۔	گھر، یونیورسٹی اور شاہی مسجد دیکھی ہے۔

مکالمہ ۲

فارسی	اردو
اکرم - ایں چیست دیدہ است؟	اکرم - یہ کیا ہے؟
اسلم - ایں خامہ است	اسلم - یہ قلم ہے
اکرم - آں چیست؟	اکرم - وہ کیا ہے؟
اسلم - آں کتاب است	اسلم - وہ کتاب ہے
اکرم - ایں چیست؟	اکرم - یہ کیا ہے؟
اسلم - ایں میز است	اسلم - یہ میز ہے
اکرم - آں چیست؟	اکرم - وہ کیا ہے؟
اسلم - آں قلمتراش است	اسلم - وہ چاقو ہے۔

اکرم۔ اینا چیست ؟	اکرم۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم۔ این جزدان است	اسلم۔ یہ بستہ ہے
اکرم۔ ایں چیست ؟	اکرم۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم۔ این در است	اسلم۔ یہ دروازہ ہے
اکرم۔ آن چیست ؟	اکرم۔ وہ کیا ہے ؟
اسلم۔ آن دریچہ است	اسلم۔ وہ کھڑکی ہے۔
اکرم۔ ایں چیست ؟	اکرم۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم۔ این قمیص است.	اسلم۔ یہ قمیص ہے
اکرم۔ دستار کجاست ؟	اکرم۔ پگڑی کہاں ہے ؟
اسلم۔ دستار بر میز است۔	اسلم۔ پگڑی میز پر ہے۔

مکالمہ
(فارسی)

اسلم :۔ اکرم! پدرت بخانہ است یا بروں رفتہ ؟

اکرم :۔ درخانہ نیست ـــــ چرا ؟

اسلم :۔ التجاۂ دارم گر قبول کنی ـــــ

اکرم :۔ بفرما۔

اسلم :۔ خیلی دلم می خواہد کہ در موتر سیر کنم ـــــ از پدرت اجازت گرفتہ روزے مرا در موتر سوار بکن۔

اکرم :۔ چیزی نیست ـــــ بیا! بہ موتر چی گوئم موتر تیار کند و ما را

برلبِ راوی بُرد۔

م :۔ مگر پدرت خشمناک نخواہد شد ؟

م :۔ نی۔ نی من بارہا تنہا رفتہ ام ۔ موتر تیار است ۔ بُرد ۔ درون بنشیں ۔

لم :۔ خوب جائے نرم و آرام دِہ است ۔

یم :۔ بلی

لم :۔ من بر کالسکہ سوار شدم ، ہمراہی پدرم در ترن تا کراچی رفتم۔ مگر در موتر گاہے سوار نشدہ بودم خیلی شوق داشتم ، امروز بر لطف تو در موتر ہم سیر کردم ۔ چہ خوب سواری است ۔ بادِ خنک می آید طبیعت شگفتہ میشود ۔

مکالمہ ٦

(ترجمہ اردو)

لم ۔ اکرم ! تیرے والد گھر میں یا باہر گئے ہوئے ہیں۔

رم ۔ گھر نہیں ہیں ، کیوں ؟

لم ۔ ایک گزارش ہے اگر قبول کرو۔

رم ۔ فرمایئے۔

لم ۔ میرا دل بہت چاہتا ہے کہ موٹر کی سیر کروں ۔ والد سے اجازت لے کر کسی روز مجھے موٹر میں سوار کریں۔

کرم :۔ مضائقہ نہیں آیئے ۔ ڈرائیور کو کہتا ہوں موٹر تیار کرے اور

اور ہم کو راوی کے کنارے لے آئے۔

اسلم ۔ لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہوں گے ؟

اکرم ۔ لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہونگے ؟

اکرم ۔ نہیں نہیں! میں کئی دفعہ اکیلا گیا ہوں ـــــ موٹر تیار ہے چلو اندر بیٹھو ـــــ!

اسلم ۔ بڑی نرم اور آرام دہ جگہ ہے۔

اکرم ۔ ہاں۔

اسلم ۔ میں گاڑی پر سوار ہوا ہوں ـــــ باپ کے ساتھ ٹرین پر کراچی تک گیا ہوں لیکن موٹر میں کبھی سوار نہیں ہوا تھا ـــــ بہت شوق تھا۔ آج تمہاری مہربانی سے موٹر کی سیر بھی کرلی ـــــ کیا اچھی سواری ہے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آتی ہے ـــــ طبیعت تر و تازہ ہو جاتی ہے۔

مکالمہ ۷

پدرت کجا رفتہ بود؟	تیرا باپ کہاں گیا تھا؟
او بخانہ خال رفتہ بود	وہ خالہ کے ہاں گیا تھا۔
تو عمزادِ من را کجا دیدہ بودی؟	تونے میرے عمزاد کو کہاں دیکھا تھا؟
خواہر من بخانہ جدہ رفتہ است	میری بہن دادی کے ہاں گئی ہے
پور او بسیار ذہین است	اس کا بڑا بیٹا لائق ہے
فردوسی یک دختر داشت	فردوسی کی ایک لڑکی تھی۔
برائے او شاہنامہ نوشتہ بود	اس کے لئے شاہنامہ لکھا تھا

شاہنامہ را بدربار محمود برد	شاہنامہ کو محمود کے دربار میں لے گیا

مکالمہ (۸)

آقا! سعید مرا زد	آقا۔ سعید نے مجھے مارا
سعید! رحیم را چرا زدی؟	سعید! رحیم کو کیوں مارا؟
آقا! او مرا دشنام داد	جناب اس نے مجھے گالی دی
رحیم! چرا دشنام دادی؟	رحیم! کیوں گالی دی؟
آقا! او دروغ میگوید من دشنام ندادم.	آقا! وہ جھوٹ بولتا ہے میں نے گالی نہیں دی
امجد! تو بگو چہ شد؟	امجد! تو بتا کیا ہوا؟
آقا! اول لطیف خامۂ سرب از رحیم برداشت	آقا! پہلے لطیف نے رحیم کی پنسل اٹھائی
رحیم ازو طلبید مگر او نداد	رحیم نے اس سے مانگی مگر اس نے نہ دی
رحیم خامۂ سرب خویش ازو گرفت	رحیم نے اپنی پنسل اس سے لی۔
سعید طمانچہ زد۔ رحیم دشنام داد	سعید نے تھپڑ مارا۔ رحیم نے گالی دی
ہر دو دروغ می گویند۔	دونوں جھوٹ بولتے ہیں۔

مکالمہ (۹)

(باغ کی سیر)

اسد بیا بباغ رویم۔ موسم خوشگوار است	اسد! آؤ باغ کو چلیں۔ موسم اچھا ہے
باد خنک می وزد۔ عجب منظر است	ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے عجیب نظارہ ہے

این کیست؟ بدستش چیست؟	یہ کون ہے؟ اسکے ہاتھ میں کیا ہے؟
بدستش کدال است	اس کے ہاتھ میں کدال ہے۔
او چہ می کند؟	وہ کیا کر رہا ہے۔؟
گل ہائے را آب میدہد۔	پھولوں کو پانی دے رہا ہے۔
بیا با او سخن زنیم۔	آؤ اس کے ساتھ باتیں کریں۔
باغبان! این باغ از کیست؟	مالی! یہ باغ کس کا ہے؟
این باغ از بلدیہ است۔	یہ باغ میونسپل کمیٹی کا ہے۔

دُکانِ نانبا ۹

اکرم ! بیا بدکانِ نانبا رویم صبح نہار نکردم
خوب ! برو ، اینک دُکانِ نانباه
نانبا ــــ ! این نان بچند میدہی ؟
دو پول ـ
نگرمگس ہارا چرا جمع کرده اید ؟
مگس ہا ہرجا میشود
اسلم ! بیا من چیزے نمی خرم ــــ دلم نمی خواہد ـ
ہر چیز کثیف است
نانِ خورش دتخم مرغ ہر چیز از مگسہا پُر است
بر اسکلہ مگسہا قطار در قطار نشستہ است
بیا چیزی دیگر بخریم
این دکانِ میوه فروش است ـ چیزے بگیر

۹ نانبائی کی دکان

اکرم ۔ آؤ نانبائی کی دکان پر چلیں ۔ میں نے صبح ناشتہ نہیں کیا ۔
اچھا ! چلو ــــ یہ ہے نانبائی کی دکان ۔
اے نانبائی ! یہ روٹی کتنے کی ہے ؟
دو پیسے ۔
لیکن تم نے مکھیوں کو کیوں جمع کیا ہے ؟
مکھیاں ہر جگہ ہوتی ہیں ۔
اسلم ! آؤ میں کچھ نہیں خریدتا ــــ میرا دل نہیں چاہتا ۔
ہر چیز غلط ہے ۔
سالن اور انڈا ہر چیز مکھیوں سے اٹی ہوئی ہے ۔
سٹول پر مکھیاں قطار در قطار بیٹھی ہوئی ہیں ۔
آؤ ــــ کچھ اور چیز خریدیں
یہ میوہ فروش کی دکان ہے ــــ کچھ لے لو ۔

در هتل ۱۱

آقائے مدیر من در حدود ہشت روز این جا اقامت می کنم

کرایہ این اطاق یک نفری برائے ہشت روز چہ قدر می شود ؟

کرایہ اطاق روزی شش تومان است

قیمت غذا چہ قدر می شود ؟

صبح خانہ ۳ تومان ، نہار ۵ تومان و شام ۶ تومان۔

لطفاً صورتِ غذا را بمن نشان بدھید۔

ماہی ، کباب ، سیب زمینی ، گوشت گاؤ سرخ کردہ ، پلو

ہوٹل میں

منیجر صاحب : میں تقریباً آٹھ روز یہاں قیام کروں گا۔
بس ایک آدمی والے کمرے کا آٹھ روز کا کرایہ کیا ہوگا؟
کمرے کا کرایہ ۶ تومان روزانہ ہے
کھانے پینے کا کیا خرچ آتا ہے؟
صبح کا ناشتہ ۴ تومان، دوپہر کا کھانا ۵ تومان اور شام کا کھانا ۶ تومان
مہربانی کرکے مجھے کھانوں کی فہرست (مینو) دکھایئے
مچھلی، کباب، آلو، بکرے کا بھنا ہوا گوشت، پلاؤ

در بانک

(مکالمہ) ۱۱

میل دارم در بانک گراندلی حساب باز کنم

چہ مبلغ مے خواہید بگزارید ؟ پردہ اول شما را

باید صد اقل صد تومان باشد۔

خوب ــــ ایں بگیرید !

من یک دفترچہ چک میخواہم

آقای اکرم ! یک دفترچہ چک بدہید۔

آقا ــ اینجا بیائید ــــ بفرمائید

ایں جا امضاء کنید وایں دفترچہ چک بگیرید۔

منفعت بہ چہ زخ می پردازید۔؟

صدی شش۔

بنک میں

(اُردو)

میں گرینڈلے بنک میں اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہوں

کتنی رقم جمع کرائیں گے ہ ــــ آپ کا حساب کم ازکم سو تومان سے کھل سکے گا۔

اچھا ــــ یہ لیجئے۔!

مجھے ایک چیک۔ بک دیجئے۔

ادھر آئیے ــــ تشریف رکھیئے۔

یہاں دستخط کیجئے۔ اور یہ چیک بک لے لیجئے۔

آپ سود کس حساب سے دیتے ہیں۔؟

چھ فیصد کے حساب سے۔

مکالمہ ۱۳

خرید و فروش

آقا ! برائے لباس زمستانی چیزی تازہ دارید ؟

بلے ! بسیار

من آن پارچہ المانی را می پسندم۔

ممکن است برائی من یکدست کت و شلوار در دو ہفتہ درست کنید — ؟

بلے ! بفرائید اندازۂ بگیرم

مواظب باشید — آستین تنگ نباشد

احساس ناراحتی می کنم

خیلے۔ خوب

کدام طرز را ترجیح میدہید — ؟

طرز المانی را می پسندم۔

خرید و فروخت ۱۲

آقا! آپ کے پاس سردی کے موسم کے لئے نیا کپڑا ہے؟

جی ہاں ـــــ بہت

مجھے وہ جرمنی کا کپڑا پسند ہے۔

کیا آپ مجھے کوٹ اور پتلون دو ہفتوں میں تیار کردیں گے۔؟

جی ہاں! تشریف لائیے ماپ لے لوں۔

خیال رکھئے، آستین تنگ نہ ہو میں بڑی دقت محسوس کرتا ہوں ـــــ

بہت اچھا۔۔۔

آپ کونسا فیشن پسند کرتے ہیں؟

میں جرمن فیشن پسند کرتا ہوں۔

جدید فارسی	اردو ترجمہ
خاطر کسے خواستن : شغلے داشتن	کسی کا لحاظ کرنا - کسی کام پہ لگا ہوا
بعقب بائید ، پا افتادن	آئیے پیچھے ذرا ، گھبرا جانا - چوکنا
حراف ، کار بجا کردن	باتونی ، ٹھیک کام کرنا
بکار کسے برآمدن ، کہنہ تو لک	کسی کے کام آنا - پرانا گھاگ
حرف محرمانہ	راز کی باتیں
راہ پیدا کردن	تدبیر کرنا ، صورت نکالنا
حاضر داشتن	موجود رکھنا ، مہیا رکھنا
بخاطر رسیدن - پاپوش برائے شیطان میدوزد	دل میں آنا - شیطان کے کان کاٹتا ہے
بخوبی بگذرد ، دیپائیں دستش	بخوبی سرانجام پائے ، اسکے پاس اس کے نزدیک
مضائقہ کردن ، دریغ داشتن	دریغ کرنا
احیاناً ، برحمت خدا رفت	یکایک - مرگیا
خاطرت جمع باشد ، کارگر شدن	تم مطمئن رہو - اثر کرنا
درآوردن ، موئے سرش را کندہ	نکال لینا - اپنے سر کے بال نوچ کر
تو اسمش را میخواہی الہام بگزار	تو اس کا نام خواہ الہام رکھ لے
ایں کار چنداں تو در تو : در ہم نیست	یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں
رنگ از رویش پریدہ	اس کا رنگ فق ہو گیا
پر حرف زدن دیگر چہ فائدہ دارد	اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ
سر گرفتن ، نامی ندارد	انجام پانا ___ لازوال ہے
جانِ خودت ، حرفش رد نمی شود	تیری جان کی قسم اسکی بات رد نہیں کی جاتی

جدید فارسی	اُردو ترجمہ
جا انداختن - قدرے وقت شما گذشتہ است	مقرر کرا دینا - تمہاری عمر ڈھل چکی ہے
بخواست خدا - عقلم قبول نمی کند	انشاء اللہ - میرا دل نہیں مانتا ،
زحمت کشیدن - پختگی	تکلیف اٹھانا - رنڈی - کنچنی
پیش بردن - مقابل وا ایستادن	چلا سکنا - مقابلہ میں کھڑا ہونا
سبیلش را بتابد - دروغ مرا در نیارد	اپنی مونچھوں پر تاؤ دے میرا جھوٹ ظاہر نہ کرے
دست بکار شدن ، فرمائش فرمودن	کام شروع کرنا - حکم دینا
دل پیدا کرنا	ہمت کرنا - جرأت کرنا
پشت سر انداختن سر دوشی از زیر کار برداشتن	ملتوی کرنا - کھانڈا چھوڑ دینا
چیزے بخاطرم آمد ، چیزے بخیالت نرسد	یہ بات میرے ذہن میں آگئی ہے تم خیال مت کرو
بلد شدن ، گول زدن	واقف ہونا - بہکانا - دھوکہ دینا
بر ما چہ التفات می کنی	ہمیں کیا دو گے۔
ہنوز ہم مرا درست بجا نیاوردہ	ابھی تک تم نے مجھے اچھی طرح نہیں سمجھا
پیش آمد کار ، اہل سواد	کام کا آغاز ، پڑھے لکھے
اینجور ایں ہا را نہ بینید - تعلیم کردن	ان کو ایسا ویسا نہ سمجھو - سکھانا - پڑھانا
ہر چہار تایماں ، نو مذاق کردہ	ہم چاروں ، گنہ - نمک میں لپٹا ہوا
بہ پایہ برسد ، افشرد	اونٹ کس کروٹ بیٹھے ، شربت
ناہار خوردن ، پلو	ناشتہ کرنا ، بے گوشت کا پلاؤ
خیلے زیادہ بگیرد ، نسبت بہ ما چہ خدمت بود	ذرا زیادہ لانا - ہم سے کیا کام تھا
خدمت چندانی نبود - چہ طور مگر	کوئی بڑا کام نہ تھا - معمولی کام تھا۔

وست از جان شستن۔ بحساب نیاوردن	جان سے ہاتھ دھونا۔ کسی گنتی میں نہ لانا
عیب کرنداشت	اس میں تو کوئی ہرج نہیں
دریں باب، دریں خصوص	اس بارے میں۔
پوش۔ خرج جزوی	کوڑی، تھوڑا سا خرچ۔
بہ بیند۔ جان می کند	ذرا دیکھو تو۔ جان نکلی جاتی ہے
ہم نمی رسد۔ ایں کار را خدا ہرگز بر نمی دارد	نہیں ملتا۔ خدا اس کام کو کبھی سر انجام نہیں دیگا
بہ بیند۔	ذرا دیکھو تو۔
ہیچ ہم نمے ماند، زندہ زندہ	یہ وقت بھی نہیں رہے گا۔ جیتے جی
سائرین	تمام، سب کے سب
ایں کار بایدٔ خاطر شما بیفتد	یہ بات تمہیں یاد آجائے
از ہمیں قرار۔ راہ انداختن	اسی طرح۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا
کسی را پختن۔ بقدر لزوم	کسی کو گانٹھنا۔ آمادہ کرنا
گوش ودم جنبانیدن	کوشش کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا
بہ سر من چہ میاورد؟	میرے سر پہ کیا مصیبت ڈھا رہا ہے؟
بخت کسے بستہ شدن	بدنصیب ہوجانا۔ کسی کی شادی رک جانا
بے اختیار شدن۔	کسی پر فریفتہ ہونا
قربان صدقہ رفتن	نثار ہونا۔ واری صدقے جانا۔
تدارک دیدن	بندوبست کرنا۔ تیاری کرنا
صورت دادن	کام بنانا۔
خرج کشیدن	خرچ برداشت کرنا

شوہر دادن	بیاہ کرنا۔
پا شدن ، جور کشیدن	اٹھنا۔ ظلم سہنا
از دست چہ مے آید ؟	تجھ سے کیا ہو سکتا ہے ؟
پا پئے کردن ، گوش کردن	پیچھے کرنا ، سننا
کار مرا باینجا ہا رسانیدی	تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا
آنکہ بشنود کیست ؟	اس کی سنتا کون ہے
او چہ کارہ ہست	اس کی کیا مجال ہے
پا توئے کفش کسے کردن ، توئے	کسی کے مال پر قبضہ کرنا ، اندر
سر راہ کسے آمدن	مقابلہ کرنا۔ حائل ہونا
رودہ ہا در آوردن	آنتیں ڈھیر کر دینا
سرم نیست۔ عقل درستی سرم نیست او خنزبچہ ہا	میرے حواس بجا نہیں۔ لڑکیاں
مرا آقا گوہر شوہر بکنی ، خجالت کشیدن	میری شادی آقا گوہر سے کرے ، شرم کرنا
زیبندہ ، حرف زدن ، بامزہ	مناسب ، بات کرنا ، بالکل
قباحت دارد از شما۔ آب ماں یک جوئے برود	تمہارے لئے بری بات ہے۔ میرا اور اس کا نباہ ہو
از خیال چیزے افتادن ، بد آمدن	کسی چیز کا خیال ترک کر دینا۔ نفرت ہونا
زہرہ ترک شدن۔ بچیزے سررشتہ داشتن	حواس جاتے رہنا۔ کسی چیز سے تعلق رکھنا
پول پیدا کن۔ تو چہ کارہ ؟	کماؤ۔ تیری ہستی کیا ہے ؟
از حرف کسے در رفتن	کسی کا کہنا نہ ماننا۔
خفت دادن ، نرد خوردن	شرمندہ و ذلیل کرنا۔ نقصان پہنچنا
بقدر خود ، پے کسے بلند شدن	اپنی حیثیت کے موافق۔ کسی کی خواہش کرنا
تصدیق نمودن۔ حساب و کتاب نیست	تائید کرنا۔ دیکھ بھال نہیں اندھیر نگری ہے

سرور کردن ۔ دانش بجائے نرسید	بچنا ۔ محفوظ رہنا ۔ اسکی کسی نے نہ سنی
عقلت تمیز رسد، راہ افتادن	تجھے سمجھ نہیں آتی ۔ چلنا
از دست خطا درمی آید	کوئی بے جا حرکت کر بیٹھو گے
خلوتی گفتن	چپکے سے کہنا
بروز دادن، ردبہ کسے کردن	ظاہر کرنا ـــ متوجہ ہونا
رہ گرفتن ۔ دست برداشتن	منہ چھپانا ـــ پیچھا چھوڑنا
سر زدن ۔ خواستگار فرستادن	ظاہر ہونا ، منگنی کے لئے پیغام بھیجنا
ضرر وارد کردن ۔ از دست برآمدن	نقصان پہنچانا ۔ ہوسکنا ۔
از برام ۔	میرے لئے
دل تنگ شدن	کبیدہ خاطر ہونا ۔
صدتا کلاغ را یک سنگ بس است	سو کووں کے لئے ایک ڈھیلا کافی ہے

مشق

مندرجہ ذیل کا فارسی میں ترجمہ لکھو!

تمہارے لئے بری بات ہے۔
میرے حواس ٹھکانے نہیں۔
میرے سر پر کیا مصیبت ڈھا رہی ہو؟
تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا۔
اس کی سنتا کون ہے۔ اس کی کیا مجال ہے؟
تم اس کا نام خواہ الہام رکھ لو۔
یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں۔
اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ؟
تشریف رکھئے۔
تمہاری ہستی ہی کیا ہے۔
تمہارے لئے بُری بات ہے۔
تو کوئی بے جا حرکت کر بیٹھے گا۔
سو کوؤں کو ایک ڈھیلا کافی ہے۔

بیماری ہائ و معالجہ

(فارسی)

آقائ من از دیروز سرفہ میدارم

آیا سرِ شما نیز درد می کند ؟

بلی ! سرم نیز درد می کند۔

ایں قرص بگیر ـــ ایں را بمکید ـــ برائے سرفہ خیلے مفید است

برائے دردِ سر چہ می کنم۔

ایں نسخہ بگیر۔ از دوا خانہ دولتی دوا بگیرید و استعمال بکنید۔

آقای۔ ضعف ہاضمہ دارم ، شکمم نیز درد میکند

ایں دوا را بخورید۔ برائ درد شکم خوب است۔

چشمانم ہنگام خواندن خستہ می شوند و احتیاج بہ عینک دارم

چشم شما نزدیک بین است و احتیاج بہ عینک دارید۔

این بچہ را معاینہ کن ! ایں اشتہانہ دارد

ایں ہیچ کسالتی ندارد ـــ ایں بسیار خوراست۔

مشکل الفاظ۔

سرفہ ـــ قرص ـــ مکیدن ـــ خیلے ـ ضعفِ ہاضمہ

شکم ـ شکمم ـ خوردن ـ خواستن ـ اشتہا

کسالت ـ کسالتی۔

امراض و علاج

(اُردو)

ڈاکٹر صاحب! مجھے کل سے کھانسی ہے۔

کیا آپ کو درد سر بھی ہے۔

جی ہاں — میرا سر بھی درد کرتا ہے۔

یہ ٹکیہ لیجیئے۔ اسے چوسیئے۔ کھانسی کے لئے بڑی مفید ہے۔

سر درد کے لئے کیا کروں۔

یہ نسخہ لیں۔ سرکاری ڈسپنسری سے دوا لے کر استعمال کریں

آقا۔ بدہضمی ہے اور پیٹ درد بھی کرتا ہے۔

یہ دوا کھائیں پیٹ درد کے لیے خوب ہے۔

میری آنکھیں پڑھنے سے تھک جاتی ہیں اور مجھے عینک کی ضرورت ہے

آپ کی نظر کمزور ہے آپ کو عینک کی ضرورت ہے۔

اس بچے کا معائنہ کریں اسے بھوک نہیں لگتی۔

اسے کوئی مرض نہیں ہے۔ یہ زیادہ کھاتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی۔

کھانسی۔ ٹکیہ۔ چوسنا۔ بہت۔ بدہضمی۔ پیٹ۔ میرا پیٹ
کھانا۔ چاہنا۔ بھوک۔ مرض۔ کوئی مرض۔

منظوم شمسی

سیاروں کے نام!

زمین	زمین
سیارہ	سیارہ
آفتاب،خورشید	سورج
قمر، ماہ، مہ	چاند
زہرہ	زہرہ
زُحل	زحل
نیپتون	پنچون
عطارد	عطارد
مشتری	
اورانوس	

ایرانی شمسی مہینے

۱	فروردین	۳۱ دن	۷	مہر	۳۰ دن
۲	اُردی بہشت	۳۱ دِن	۸	آبان	۳۰ دن
۳	خُرداد	۳۱ دن	۹	آذر	۳۰ دن
۴	تیر	۳۱ دن	۱۰	دِی	۳۰ دن
۵	مُرداد	۳۱ دن	۱۱	بہمن	۳۰ دن
۶	شہریور	۳۱ دن	۱۲	اسفند	۲۹ دن

لیپ کے سال میں اسفند ۳۰ دنوں کا ہوگا

امراض و علاج

جدید فارسی	اُردو
سکتہ	مرگی
فلج ، افلیج	فالج
مرض قند	ذیابیطس
سینہ پہلو	نمونیا
اسہال خونی	خونی پیچش
سرخک	خسرہ

عمل جراحی	آپریشن
استفراغ کردن	قے کرنا
تزریق	انجکشن
سالم	تندرست
کسل	بیمار
پرستار	نرس
کحال، دکتر چشم	آنکھوں کا معالج
سیاہ سرفہ	کالی کھانسی
مرض سرطان	سرطان، کینسر

رنگ ہا — رنگ

فارسی	اُردو
سفید	سفید
سیاہ	سیاہ - کالا
قرمز	سُرخ
سبز	سبز
قہوہ	بھورا
زرد	زرد

میوہ جات — پھلوں کے نام

فارسی	اردو
گلابی	ناشپاتی
انگور	انگور
زرد آلو	خوبانی
لیمو	لیموں
خرما	کھجور
ہندوانہ	تربوز
بادام	بادام
پستہ	پستہ
بہ	بہی
آلو	آلو بخارا
نارنگی	نارنگی
خیارہ	ککڑی
خربوزہ	خربوزہ
کشمش	کشمش

اصطلاحات تجارت

فارسی	اردو	فارسی	اردو
شرکت کردن	حصہ داری کرنا	تاکس، مالیات	ٹیکس
شرکت	حصہ داری	انبار، مغازہ	سٹور
انجمن	سوسائٹی، مجلس	نکول کردن	تضاد کرنا
مناسب	سودمند	موقعیت	محل وقوع
جریمہ	تاوان	نمائندہ	ایجنٹ
تہیہ کردن	مہیا کرنا	ذیل، زیر	نیچے
فروشندہ	کاروباری	فوق، بالا	اوپر
صورت قیمت	کوٹیشن	نمونہ	نمونہ
آقایان	میسرز	تعویق	تاخیر
مخارج	اخراجات	محاسب	اکاؤنٹنٹ
مجموعہ	ایسوسی ایشن	خوردہ فروشی	پرچون
کمیتہ، انجمن	کمیٹی	مرز	سرحد
طرح، نقشہ	پراجیکٹ	نرخ	شرح
حراج	نیلامی	طبقاً	اس کے مطابق
مؤسسہ	ادارہ	رضایت بخش	تسلی بخش
تصویب، قبول	منظوری	ورشکستی	دیوالیہ پن
لازم داشتن	خواہش کرنا	سکوکات	سکے
مستقیماً	براہ راست	بیع شرط	گروی

مجاز	مجاز	اجازه	اجازت
سرمایه	سرمایہ	صادر کردن	برآمد کرنا
پرداخت	ادائیگی	وارد کردن	درآمد کرنا
یادداشت	نوٹ	صادرات	درآمدات
امضاء	دستخط	امانت	نگرانی
ایراد	اعتراض	موعد	پیریڈ، وقت
ارتباط	رابطہ	تقاضہ کردن	درخواست کرنا
موافقت	اقرار	مشتری	گاہک، خریدار
وضعیات	حالات	منقضی شدن	ختم ہونا
قرض	قرض	صادر کردن	جاری کرنا
سفارش	آرڈر	مسطوره	نمونہ
نفع	فائدہ	عمده فروشی	تھوک
ضرر	نقصان	مسئولیت	ذمہ داری
ارسال	روانگی	اسکناس	بنک کا نوٹ
صدی	فیصد	ارز	تبادلہ
تلگراف	تار	اضافه	زائد
تلگراف کردن	تار بھیجنا	توسط	معرفت
گمرگ	کسٹم ہاؤس	در سال	سالانہ
عوارض گمرگی	کسٹم ڈیوٹی	قبولی	قبولیت
لیسانس، پروانہ	لائیسنس	بلیت ہوائی	بذریعہ طیارہ
کنترول	کنٹرول کرنا	در ماه	ماہانہ۔ ماہ بماہ

پیوست	منسلک	پیرو قیمت، اعتراض	احتجاج
شرکت۔ شرکاء	کمپنی	چک	چیک
انحصار	اجارہ داری	ارزش	قیمت
برطبق	کے مطابق	یعنی	یعنی
مبلغ	رقم	معاملہ کردن	لین دین کرنا
حساب جاری	کرنٹ حساب کتاب	قیمت	قیمت
صندوق	صندوق	د امل	لین دین
فرع، نزول	سود	نمائندہ	ملتمس
تجارت خانہ	دفتر	پول	رقم، پیسہ
برات	بل	دستورات	ہدایات
اشیاء	چیزیں	فروش	بکری
صندوق	سیف		

متفرق جملے

مع ترجمہ

فارسی اردو

متفرق جملے

معہ ترجمہ

فارسی	اردو
سرتاپائی اورا درانداز کن	اسے سر سے پاؤں تک دیکھ
وجہ آں چقدر میشود ؟	اس کی قیمت کیا ہے ؟
چوب را از دست خود ول کن	لکڑی اپنے ہاتھ سے چھوڑ دو
ول کن آن را بگیرم	اسے چھوڑ تاکہ میں لے لوں
این عادت بد را ول کن	اس بری عادت کو چھوڑ دو
ایں بچہ خیلی زود رشد کردہ است	یہ بچہ بہت جلد جوان ہوا ہے
ظرف رخنہ پیدا کردہ است	برتن میں سوراخ ہو گیا ہے۔
نظامی در ردیف شعرای بزرگ است	نظامی بڑے شعرا کی صف میں شمار ہوتا ہے
دل بدریا مزن	مشکل کام میں ہاتھ نہ ڈال
او دل بدریا زدہ است	اس نے سیر و سیاحت اختیار کر رکھی ہے۔
شیر دلمہ شدہ است	دودھ جم گیا ہے
ہمہ مردم از خوشی دست زدند	سب لوگوں نے خوشی سے تالی بجائی
ایں کار از دستم بر نمی آید	مجھ سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔
ایں کتاب دست کم صد ریال قیمت دارد	اس کتاب کی قیمت کم از کم ۱۰۰ ریال ہے
دستم نمی رسد ایں کاغذ را بنویسم	مجھے اس کاغذ کے لکھنے کی فرصت نہیں
آنکس دست و پا گم کرد	وہ شخص گھبرا گیا
دزد را دستگیر کردند	لوگوں نے چور کو پکڑ لیا
آیا شما جغرافیہ خواندہ اید ؟	کیا آپ نے جغرافیہ پڑھا ہے ؟

من قبل از غذا آب نمی خوردم	میں کھانے سے پہلے پانی نہیں پیتا
دستش خورد و بگلہا	اس کے ہاتھ نے پھولوں کو چھوا
او از پدر سیلے خوردہ است	اس نے باپ سے تھپڑ کھایا ہے۔
عاقلاں خوردہ نمی کنند	عقلمند لوگ عیب جوئی نہیں کرتے
زود کن آنجا برو	جلدی کر وہاں جا۔
آیا تو نہار کردۂ؟	کیا تو نے ناشتہ کیا ہے؟
اینجا کے رسیدہ بودی؟	تو یہاں کب پہنچا تھا؟
من اینجا دیروز رسیدہ بودم	میں یہاں کل پہنچا تھا۔
جس اُمیگویم شوخی نمی کنم	سنجیدگی سے کہتا ہوں شوخی نہیں کرتا۔
اورا جداً تعقیب کردم	میں نے اسے سنجیدگی سے سرزنش کی۔
خسارت اورا جبران کردم	میں نے اسکے نقصان کی تلافی کردی
شاخ را از پشت من بر نمی دارد	وہ میری مخالفت نہیں چھوڑتا
بین پسر و دختر فرق مگذارید	بیٹی اور بیٹے میں امتیازی سلوک نہ روا رکھو
مواظب باشید۔ دزد می آید	خبردار رہو چور آرہا ہے۔
آں زن موئے دماغ من شدہ بود	اس عورت نے مجھے بور کردیا
مولائی درزش نمیرود	کوئی بارجن نہیں چھوڑا گیا
اینا نسخہ را واخوان بکن	اس نسخے کو دوبارہ پڑھ
ایں حرف اورا وادار کرد کہ نا رضی شود	اس بات نے اسے جانے پر مجبور کر دیا۔
می توانید تخم را روی میز وادارید؟	کیا تم انڈے کو میز پر کھڑا کرسکتے ہو؟
مرا وادار کرد آں کتاب را بخرم	اس نے مجھے کتاب خریدنے کی ترغیب دی

یک - بلکہ نشد، دو شد
کسی نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی

یہ تو ایک نہیں دو ہو گئے
کوئی نہیں بچا کہ سے ناز کی تلوار سے ہلاک کرے

چشمۂ آبِ حیوان درونِ تاریکیست

آبِ حیات کا چشمہ اندھیرے میں واقع ہے۔

آنچہ او داند می بینم
خط خوش ہر کہ دارد دلپذیر است
آئینہ عیب پوش سکندر نمی شود

جو کچھ وہ جانتا ہے میں دیکھتا ہوں
خوشخط والا، کو بھاتا ہے۔
شیشۂ سکندر کی عیب پوشی نہیں کرتا۔

خواہرم پریروز از تہران آمدہ است
آئی ہے

میری بہن پرسوں، تہران سے واپس آئی ہے۔

این قرارداد را باید حک و اصلاح کرد۔

اس قرارداد کی ترمیم کرنی چاہیئے۔

یک لحظہ غافل بودم و صد سالہ راہم دور شد

میں ایک لمحہ غافل رہا اور سو سال رستہ دور جا پڑا۔

دستکش دست بکنید۔
آیا امروز چائے خوردہ؟

دستانے پہن لیجیے۔
کیا تو نے آج چائے پی ہے؟

بدست پاچگی انکار را کرد	اس نے بلا سوچے سمجھے انکار کر دیا۔
من با شما داد و ستد می کنم	میں تمہارے ساتھ حساب کرتا ہوں۔
درویش بدامن کسی دست نمی زند	درویش کسی سے رحم کی اپیل نہیں کرتا۔
بہر یک گل زحمت صد خار می باید کشید	ایک پھول کی خاطر سو کانٹوں سے الجھنا پڑتا ہے۔
ابداً نظری در ایں کار نداشتم	میں نے اس کام کی طرف بالکل توجہ نہ دی۔
یک و دو کردن چنداں سود ندارد	تکرار کرنا چنداں سود مند نہیں۔
ایں دخترش فرزند یگانہ ام بود	اس کی یہ لڑکی اکلوتی بیٹی ہے
ایں خانہ پنج پورت دارد	اس مکان کے پانچ کمرے ہیں
بہ پشت صفحہ مراجعہ فرمائید	مہربانی کرکے ورق الٹیے
ایں کتاب از کجا خریدی	تو نے یہ کتاب کہاں سے لی ہے
ایں از محمود خریدم	میں نے یہ محمود سے خریدی
آخوند مارا سبق داد	استاد نے ہمیں سبق دیا۔
اینک ــــ باراں آمد	یہ لو ــــ بارش آگئی۔
آب بر زمین رواں گشت	پانی زمین پر جاری ہو گیا۔

سوئ مغرب قوس قزح بر آمد	مغرب کی سمت قوس و قزح نکل آئی
اکرم را برائے دکتر فرستادہ ام	میں نے اکرم کو ڈاکٹر نے بلا بھیجا ہے
در لسترہ فرشی نفط انداختہ اید یا نہ؟	کیا تم نے فرشی لیمپ میں تیل ڈال دیا ہے؟
موسم برشگال در رسید۔	برسات کا موسم آپہنچا۔
خانۂ حجرِ من گم شدہ	میری سلیٹ کا پنسل گم ہوگئی ہے۔
اگر محنت کردمے در امتحان کامیاب شدمے۔	اگر میں محنت کرتا تو امتحان میں کامیاب ہوجاتا۔
اگر زید بر باغ بودے بسیار خورسند گشتے	اگر زید باغ میں ہوتا تو بہت خوش ہوتا۔
او کجا اقامت دارد؟	وہ کہاں ٹھہرا ہوا ہے؟
در ہمیں ھتل اقامت دارد	اسی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے۔
آیا رفیق شما است؟	کیا وہ تمہارا ساتھی ہے؟
بلے او رفیقِ من است	ہاں۔ وہ میرا ساتھی ہے۔
خیر۔ او رفیقِ من نیست	نہیں۔ وہ میرا ساتھی نہیں ہے۔
خیلی متشکرم ـــــ خدا حافظ	میں بہت شکر گزار ہوں ـــــ خدا حافظ۔

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

آرزو دارم کہ با او آشنا شوم۔	میری خواہش ہے کہ میں اس کا واقف بن جاؤں۔
جورابہای مرا بیاورد	میری جرابیں لا۔
چشم ! الآن می آیدم	درست۔ ابھی لاتا ہوں۔
من یک قمیص میخواہم	مجھے ایک قمیص درکار ہے۔
امتحانش بکنید	اس کا جائزہ لیں۔
ایں بسیار تنگ است	یہ بہت تنگ ہے۔
ایں دیگر بگیرید	یہ اور لیجئے۔
قیمت آن چقدر است ؟	اس کی قیمت کیا ہے؟
قیمتش بست و پنج روپیہ است	اس کی قیمت پچیس روپے ہے۔
برایش ورقہ ای پُر کنید	اس کے لئے ایک فارم پُر کریں۔
بسیار خوب۔	بہت اچھا
یکے بود مجنوں دیگر سگ گزید	ایک کریلا تو دوسرا نیم چڑھا
کرایہ تا پاریس چیست ؟	پیرس تک کا کیا کرایہ ہے؟
سہ ہزار روپیہ	تین ہزار روپیہ
اثاثیہ مرا وزن بکنید	میرے سامان کا وزن کریں۔
ایں چمدان نیز مال من است	یہ ٹرنک بھی میرا ہے۔

گذرنامہ را نشان بدہید۔	پاسپورٹ دکھائیے۔
اینک ــــ گذرنامہ ملاحظہ بفرمائید۔	یہ لیجیے ــــ پاسپورٹ ملاحظہ فرمائیے۔
رانندہ ــــ نگاہ دارد!	ڈرائیور ــــ روکو!
کجا می خواستید بروید؟	کہاں جانا چاہتے ہو؟
لطفاً آہستہ برانید	مہربانی کرکے آہستہ چلائیے
خاطر جمع باشید	مطمئن رہیے۔
چراغ را روشن کنید	بتی جلائیں
چہ ساعتی است؟	وقت کیا ہے؟
دہ دقیقہ بیک ماندہ است	ایک بجنے میں دس منٹ باقی ہیں۔
باران می بارد	بارش برستی ہے۔
بندہ معذرت میخواہم	میں معذرت چاہتا ہوں
بفرمائید بگردش برویم۔	آئیے سیر کو چلیں
برق میزند	بجلی چمکتی ہے۔
تگرگ می بارد	ژالہ باری ہوتی ہے۔
جلو بیائید ــــ بالستید	سامنے آئیے ــــ بیٹھئے
کسب و کار شما چہ گونہ است؟	تمہارا کاروبار کیسا ہے؟

من باید مرخصی شوم	میں اجازت چاہتا ہوں
چرا این عجله ؟	اس قدر جلدی کیوں ؟
برای که خیلی مشغولم	اس لئے کہ بہت مصروف ہوں
شما را زیاد معطل نمی کنند	میں تمہیں زیادہ نہیں روکتا۔
آیا شما به شیراز میروید ؟	کیا آپ شیراز جا رہے ہیں ؟

جملے
مع ترجمہ

فارسی	اردو
لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔	لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیے
چہ مدتی آنجا خواہید ماند؟	وہاں کتنی دیر رہو گے؟
تقریباً سہ سال	تقریباً تین سال۔
من یک جفت کفش را میخواہم	مجھے ایک جوڑا جوتوں کا درکار ہے۔
ملاحظہ بفرمائید	ملاحظہ فرمایئے
بہائی اینہا چقدر است	ان کی قیمت کیا ہے؟
اینہا جفتی بیست وہفت روپیہ است	اس کی قیمت ۲۷ روپیہ ہے۔
اگر پدر نتواند پسر تمام کند	ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی اور کیا موٹی۔
کی برمی گردید؟	کب واپس آؤ گے؟

فارسی	اردو
سگ زرد برادر شغال	چور کا بھائی گٹھ کترا
ایں ہم اندر عاشقی بالائے غم ہائے دگر۔	جہاں سو وہاں سوا سو
آیا شما سیگار می کشید؟	کیا آپ سگار پیتے ہیں؟
آں عادت کثیفی است	وہ عادت خراب ہے۔
با قاشق غذا می خورند	وہ چمچے سے غذا کھاتے ہیں۔
خیلے سہل است	بہت آسان ہے۔
ہر چیز را تیز نگاہ دار	ہر چیز کو اچھی طرح دیکھ۔
من نمی توانم آنرا بلند کنم	میں اسے نہیں اٹھا سکتا۔
ہمہ چیز ہا حاضر است	سب چیزیں حاضر ہیں
ایں را مجدداً اطو کنید	اسے دوبارہ استری کرو
فردا ہمہ چیز درست خواہد شد	کل ہر چیز ٹھیک ہو جائے گی۔
ایں پیراہن را عوض آوردہ اید۔	یہ کرتا بدل لائے ہو۔
اطاق انتظار کجاست؟	انتظار گاہ کہاں ہے؟
ایں ترن سریع السیر است	یہ ایکسپریس ٹرین ہے۔

این بسته را وزن کنید	اس پیکٹ کو تولیے۔
دو عدد کارت پستال بدهید	مجھ کو دو پوسٹ کارڈ دیجئے
یک تمبر دو ریالی هم بدهید	مجھے دو ریال کا ایک ٹکٹ دیجئے
صورتم را تراشید	میری شیو کیجئے
میخواهم این کاغذ سفارشی بفرستم	میں اس خط کو رجسٹری سے بھجوانا چاہتا ہوں۔
حالا اجازه میخواهیم۔	اب اجازت دیجئے۔
باید مرخص بشوم	مجھے رخصت لینی چاہیے۔
از محبت شما بسیار ممنونم	آپ کی مہربانی کا شکریہ
اشکالی ندارد	کوئی مشکل نہیں۔
پنجره را پایین بکشید	کھڑکی کو نیچے کر دیجئے
کرایه از پاریس تا تهران چه قدر است ؟	پیرس سے تہران تک کا کیا کرایہ ہے ؟
شما روی نیمکت بفرمائید	آپ بنچ پر بیٹھ جائیے
او باید دوا خورد	اسے چاہیے دوا پیئے
عکس روی دیوار است	تصویر دیوار پر ہے۔
این مداد بلند است	یہ پنسل لمبی ہے۔

مرکب آبی است
کیف شما بزرگ است
نذیر چه کسالتی دارد؟
ما هیچ جا نرفتیم
امید دارم شما را مجدداً ملاقات
کنم۔
با رفیق من آشنا شوید
عذر گناه بدتر از گناه
صبح شما بخیر، آقای مدیر
چه داند بوزینه لذت ادرک
حال شما چه طور است؟
الحمد للہ خوب هستم
شما چه طور هستید؟
خیلی ممنونم مرحمت شما زیاد
شماره تلفن من یادداشت کنید
چه فرمائش دارید؟
آقا منزل نیست

سیاہی نیلی ہے
آپ کا بیگ بڑا ہے۔
نذیر کو کیا بیماری ہے؟
ہم نہیں کہیں گئے
امید ہے کہ آپ سے پھر
ملاقات ہوگی۔
میرے دوست سے ملاقات کیجئے
مار پیچھے سنوار
مینجر صاحب، صبح کا سلام
شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ
آپ کے مزاج کیسے ہیں؟
اللہ کا شکر ہے اچھا ہوں
آپ کیسے ہیں؟
بہت ممنون ہوں آپ کی مہربانی
میرا ٹیلیفون نمبر نوٹ کرلو
کیا حکم ہے؟
آقا گھر پر نہیں ہیں۔

شما از کجا صحبت میکنید؟	آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟
ممکن است آدرس یک هتل بمن بدهید؟	کیا آپ مجھے کسی ہوٹل کا پتہ بتا سکتے ہیں؟
سایہ عالی مستدام	آپ کا سایہ ہمیشہ قائم رہے
چرا این زودی	اس قدر جلدی کیا ہے؟
چرا امروز تشریف نیاوردند؟	آج وہ کیوں تشریف نہیں لائے؟
اینقدر زحمت لازم نبود	اتنی تکلیف کی ضرورت نہ تھی
خواهش میکنم از اینها میل کنید	براہ مہربانی کچھ یہ بھی لیجیئے۔
چیزی میل میفرمائید؟	کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے؟
صبحانہ چہ ساعت حاضر می شود	ناشتہ کتنے بجے تیار ہوتا ہے
یک فنجان قہوہ بیاورید	ایک پیالی قہوہ لائیے
چشم، ہر طوری کہ میل شما باشد	بہت اچھا جیسے آپ کی مرضی
این کت را مجدداً اطو کنید	اس کوٹ کو دوبارہ استری کریں
شما کی بشیراز خواہید رفت؟	آپ شیراز کب جائیں گے؟
دو روز بعد میروم	دو روز بعد جاؤں گا۔
روی کاغذ بنویسید	کاغذ پر لکھو
من با او ملاقات خواہم کرد	میں اس سے ملاقات کروں گا۔

قلم توی دوات است	قلم دوات میں ہے
ایں نیمکت بزرگ است	یہ بنچ بڑا ہے۔
ساعت مچی کوچک است	کلائی کی گھڑی چھوٹی ہے
کتاب پہلوی من است	کتاب میرے پاس ہے۔
انجام ایں کار چہ خواہد شد	اس کام کا کیا انجام ہوگا۔
از ملاقات شما بسیار مشعوف شدم	مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔
بندہ ہم ہمیں طور۔	خادم کو بھی۔
بفرمائید، چشم ما روشن	آئیے آپ کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی
چیزی میل بفرمائید ؟	کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے؟
ایں تلگراف فوری است	یہ ایکسپریس تار ہے
نرخ تلگراف چیست ؟	تار کا ریٹ کیا ہے؟
ایں فیلم بسیار حزن آور بود	یہ فلم بہت ہی غم انگیز تھی۔
شانہ خشک بزنید	خشک کنگھی کیجیے۔
ببخشید، مزاحم شما شدم	معاف کیجیے حارج ہوا ہوں
ایں ساعت پنج دقیقہ عقب کار می کند	یہ گھڑی پانچ منٹ پیچھے رہ جاتی ہے
داکن کیسہ بجز زہر نیسہ	روپے کی ڈھال نال دے دبال
زمانیکہ نکوست از بہارش پیدا است	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

نشان خود تان بنویسید	اپنا پتہ لکھئے۔
رسید اثاثیہ شما کجاست ؟	آپکے سامان کی رسید کہاں ہے؟
ترن سوت زدہ است	گاڑی نے سیٹی بجادی ہے
لاستیک ترکیدہ است	ٹائر پھٹ گیا ہے۔
این ادارہ پست است	یہ ڈاکخانہ ہے۔
صد کلاغ را یک کلوخ بس است	سو بھینوں کو ایک ہی لاٹھی کافی ہے
بر ہمہ را بد می بیند	ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا نظر آتا ہے۔
غریقے دست انداز دبکاہے	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا
شب گربہ سمور می نماید	رات کو چڑیل بھی پری معلوم ہوتی ہے
گل کاغذی را بہ شبنم چہ کار	کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی
کوزہ گرد کوزہ شکستہ آب می نوشد	ملاح کا حقہ سوکھا۔
اول بہار مشک بہا	نیا نو دن پرانا سو دن
یک تمبر دریائی بمن بدھید	مجھے دریال کا ایک ٹکٹ دیجئے۔
او بشعر علاقہ نمی دارد	وہ شعر سے دلچسپی نہیں رکھتا۔
اینجا توقف کنید	یہاں ٹھہریئے
پمپ بنزین کجاست ؟	پیٹرول پمپ کہاں ہے؟

این باطری باید عوض شود
یہ بیٹری بدلنی ہوگی۔

جادہ ہا شلوغ است
سڑکوں پر ہجوم ہے

ترمز از کار افتادہ است
بریک خراب ہوگئی ہے۔

سلام روستائی بے غرض نیست
دال میں کچھ کالا ہے۔

لاف کار اجلاف است
لات مارنا کمینوں کا کام ہے۔

گوسالہ بزور میخ می جہد
لکڑی کے بل بندریا ناچے

گردانیں

صیغے	ماضی مطلق معروف	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری
واحد غائب	کرد	کردہ است	کردہ بود	می کرد
جمع غائب	کردند	کردہ اند	کردہ بودند	می کردند
واحد مخاطب	کردی	کردۂ	کردہ بودی	می کردی
جمع مخاطب	کردید	کردہ اید	کردہ بودید	می کردید
واحد متکلم	کردم	کردہ ام	کردہ بودم	می کردم
جمع متکلم	کردیم	کردہ ایم	کردہ بودیم	می کردیم

فعل مضارع	فعل حال	فعل مستقبل
کند	می کند	خواہد کرد
کنند	می کنند	خواہند کرد
کنی	می کنی	خواہی کرد
کنید	می کنید	خواہید کرد
کنم	می کنم	خواہم کرد
کنیم	می کنیم	خواہیم کرد

ماضی شکی		ماضی مطلق مجہول		
وہ پالا گیا ہوگا	پرورده باشد	وہ پالا گیا	پرورده شد	واحد غائب
وہ پلے گئے ہونگے	پرورده باشند	وہ پلے گئے	پرورده شدند	جمع غائب
تو پالا گیا ہوگا	پرورده باشی	تو پالا گیا	پرورده شدی	واحد حاضر
تم پالے گئے ہوگے	پرورده باشید	تم پالے گئے	پرورده شدید	جمع حاضر
میں پالا گیا ہوں گا	پرورده باشم	میں پالا گیا	پرورده شدم	واحد متکلم
ہم پالے گئے ہونگے	پرورده باشیم	ہم پالے گئے	پرورده شدیم	جمع متکلم

افعال کی فہرست

اُردو	فارسی	اردو	فارسی
پھسلنا	لغزیدن	ہونا	بودن
باندھنا	بستن	برسنا	باریدن
ملنا، ملانا	آمیختن	کاٹنا	بُریدن
جمع کرنا	اندوختن	کھیلنا	بازیدن
اڑنا	پریدن	اچھلنا	جستن
الجھنا	آویختن	اگنا	روئیدن
بننا	بافتن	فرمانا	فرمودن
ہارنا	باختن	سمجھنا	فہمیدن
خیال کرنا	پنداشتن	گزرنا	گذشتن

پیوستن	ملنا، ملانا	درخشیدن	چمکنا
ترسیدن	ڈرنا	ستودن	تعریف کرنا
جوشیدن	ابلنا	فرسودن	گھسنا
چیدن	چننا	لرزیدن	کانپنا
دریدن	پھاڑنا	نازیدن	ناز کرنا
شمردن	گننا	نالیدن	رونا
شگفتن	کھلنا	نگاشتن	لکھنا
نمودن	دکھانا	نواختن	عزت کرنا
آزردن	دکھ دینا	پراسیدن	ڈرنا
افزودن	بڑھنا، بڑھانا	ورزیدن	ہوا چلنا
بالیدن	بڑھنا	نوردیدن	طے کرنا
بیختن	چھاننا	پرسیدن	پوچھنا
پسندیدن	پسند کرنا	پیراستن	سنوارنا
تافتن	چمکنا	چشیدن	چکھنا
توانستن	سکنا	خوابیدن	سونا
زیستن	جینا	دمیدن	پھونکنا
سرائیدن	گانا	دوشیدن	دوہنا
شاشیدن	پیشاب کرنا	رقصیدن	رقص کرنا
شکستن	توڑنا، ٹوٹنا	خوردن	کھانا
برانگیختن	ابھارنا	نوشیدن	پینا
پیمودن	ناپنا	دیدن	دیکھنا

اِنتخاب

از

گلستانِ سعدی

معہ ترجمہ

باب ہشتم

در آداب صحبت

حکمت ۱ :- مال از بہر آسایش عمرست نہ عمر از بہر گرد کردن مال عاقلے را پرسیدند نیک بخت کیست و بدبخت چیست۔ گفت نیک بخت آنکہ خورد وکشت و بدبخت آنکہ مرد و فرو ہشت شعر

مکن نماز بران ہیچکس کہ ہیچ نہ کرد
کہ عمر در سر تحصیل مال کرد و نخورد!

حکمت ۲ :- موسیٰ علیہ السلام قارون را نصیحت کرد کہ احسن کما احسن اللّٰہ الیک نشنید عاقبتش شنیدی قطعہ

آنکس کہ بدینار و درم خیر نیندوخت — سر عاقبت اندر سر دینار و درم کرد
خواہی متمتع شوی از نعمت دنیا — با خلق کرم کن چو خدا با تو کرم کرد

عرب گوید جُد ولا تمنن لانّ الفائدۃ الیک عائدۃ یعنی ببخش و منت منہ کہ نفع آں بتو بازے گردد۔ قطعہ

درخت کرم ہر کجا بیخ کرد — گذشت از فلک شاخ و بالای او
گر امیدواری کزو برخوری — بمنت منہ ارہ بر پاے او
شکر خدای کن کہ موفق شدی بخیر — ز انعام و فضل او نہ معطل گذاشت
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمیکنی — منت شناس ازو کہ بخدمت بداشت

حکمت ۳ :- دو کس رنج بیہودہ بردند و سعی بیفائدہ کردند یکے آنکہ اندوخت و نخورد و دیگر آنکہ آموخت و نہ کرد۔ مثنوی

مثنوی

علم چند آنکه بیشتر خوانے — چوں عمل در تو نیست نادانے
نہ محقق بود نہ دانشمند — چار پائے برو کتابے چند
آں تہی مغز را چہ علم و خبر — کہ برو ہیزم ست یا دفتر

حکمت ۴ :- علم از بہر دین پروردن ست نہ از بہر دنیا خوردن

شعر

ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت — خرمنے گرد کرد و پاک بسوخت
پند عالم ناپرہیزگار کور مشعلہ دارست — یھدی بہ ذھولا یھتدی بیت
بیفائدہ ہر کہ عمر در باخت — چیزے نخرید و زر بینداخت

پدن :- ملک از خردمنداں جمال گیرد و دین از پرہیزگاراں کمال یابد
پادشاں بہ نصیحت خردمنداں ہو

قطعہ

پندے اگر بشنوی اے پادشاہ — در ہمہ دفتر بہ ازیں پند نیست
جز بخردمند مفرما عمل — گرچہ عمل کار خردمند نیست

حکمت ۵ :- سہ چیز پایدار نماند مال بے تجارت و علم بی بحث، و ملک بے سیاست۔

قطعہ

وقتے بلطف گوے و مدارا و مردمی — باشد کہ در کمند قبول آوری دلی
وقتے بقہر گوے کہ صد کوزۂ نبات — گہ گہ چناں بکار نیاید کہ حنظلے۔

حکمت ۶ :- رحم آوردن بر بداں ستم است بر نیکاں و عفو کردن از ظالماں جورست بر درویشاں۔

بیت۔

خبیث را چو تعہد کنی و بنوازی ۔۔۔ بدولتِ تو گنہ مے کند بانبازی

پند :۔ بر دوستی پادشاہاں اعتماد تواں کرد و بر آواز خوش کودکاں کہ آں بخیلے مبدل شود و ایں بخوابے متغیر گردد۔ شعر

معشوق ہزار دوست را دل ندہی ۔۔۔ ور میدہی آں دل بجدائے بنہی

پند :۔ ہر آں بیرے کہ داری با دوست درمیاں منہ اگرچہ دوست مخلص باشد چہ دانی کہ وقتی دشمن گردد و ہر گزندے کہ توانی بدشمن مرساں کہ باشد کہ وقتے دوست گردد۔

پند :۔ رازی کہ نہاں خواہے باکس درمیاں منہ اگرچہ دوست باشد کہ مر آں دوست را نیز دوستاں باشند و ہمچنیں مسلسل۔

قطعہ

خامشی بہ کہ ضمیر دل خویش ۔۔۔ باکسے گفتن و گفتن کہ مگوے

اے سلیم آب ز سرِ چشمہ ببند ۔۔۔ کاں سخن بر ملا نشاید گفت

فرد۔

سخنے در نہاں نباید گفت ۔۔۔ کاں سخن بر ملا نشاید گفت

حکمت ۷ :۔ دشمن ضعیف کہ در طاعت آید و دوستی نماید مقصود وے جز آں نیست کہ دشمن قوی گردد و گفتہ اند بر دوستی دوستاں اعتماد نیست تا بہ تملق دشمناں چہ رسد و ہر کہ دشمن کوچک را حقیر شمارد بداں ماند کہ آتش اندک را مہمل میگذارد

قطعہ

امروز بکش چو می تواں کشت ۔۔۔ کآتش چو بلند شد جہاں سوخت

مگذار کہ زہ کند کماں را ۔۔۔ دشمن کہ بہ تیر میتواں دوخت

حکمت ۸ :- سخن درمیان دو دشمن چناں گوئی کہ اگر دوست گردند شرم زدہ نباشی۔ ابیات

میان دو کس جنگ چوں آتش است | سخن چین بدبخت ہیزم کش است
میان دو کس آتش افروختن | نہ عقل است خود در میاں سوختن

قطعہ

در سخن با دوستاں آہستہ باش | تا ندارد دشمن خونخوار گوش
پیش دیوار آنچہ گوئے ہوش دار | تا نباشد در پس دیوار گوش

حکمت ۹ :- ہر کہ با دشمناں صلح میکند سر آزار دوستاں دارد شعر

بشوی ای خردمند زاں دوست دست | کہ با دشمنانت بود ہم نشست

پند :- چوں در امضائی کاری متردد باشی آں طرف اختیار کن کہ بی آزار تو بر آمد شعر

با مردم سہل گوے دشوار مگوے | باآں کہ در صلح زند جنگ مجوی

حکمت ۱۰ :- تا کار بزر می آید جان در خطر انگندن نشاید عرب گوید آخر الحیل السیف شعر۔

چو دست از ہمہ حیلتی در گسست | حلال است بردن بشمشیر دست

حکمت ۱۱ :- بر عجز دشمن رحمت مکن کہ اگر قادر شود بر تو نہ بخشاید

بیت ۔ دشمن چو بینی ناتواں لاف از بروت خود مزن ۔ در ہر استخوان مغزیست در ہر پیرہن مردیست۔

حکمت ۱۲ :- ہر کہ بدی را بکشد خلق از بلای وے براند وی را زعذاب خدائ

قطعہ

پسندیدست بخشائش ولیکن | منہ بر ریش خلق آزار مرہم
ندانست آنکہ رحمت کرد بر مار | کہ ایں ظلم ست بر فرزند آدم

حکمت ۱۳۱ - نصیحت از دشمن پذیرفتن خطاست ولیکن شنیدن رواست کہ بخلاف
آں کار کنی کہ عین صوابست

مثنوی

حذر کن زانچہ دشمن گوید آں کن　　کہ بر زانو زنے دست تغابن

گرت راہی نماید راست چوں تیر　　ازاں برگرد و راہِ دست چپ گیر

آٹھواں باب (اردو ترجمہ)

صحبت کے آداب میں

حکمت ۱ :- دولت عمر آرام سے گزارنے کے لئے ہے۔ نہ کہ عمر دولت جمع کرنے کے لئے، ایک عقلمند نے پوچھا نیک بخت کون ہے اور بد بخت کون ہے! کہا نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور بویا ـــــ اور بد بخت وہ ہے جو مر گیا اور چھوڑ گیا۔

اس بیکار شخص کا جنازہ نہ پڑھو کہ اس نے کچھ نہیں کیا کہ عمر مال جمع کرنے میں ضائع کردی۔ اور کچھ نہیں کھایا۔

حکمت ۲ :- موسیٰ علیہ السلام نے قارون کو نصیحت کی کہ احسان کر جس طرح خدا نے تجھ پر احسان کیا۔ اس نے نہ سنا۔ کیا تو نے اس کے انجام کے بارے میں سنا

قطعہ

جس شخص نے دینار و درہم کے بدلے نیکی جمع نہیں کی۔ بالآخر دینار و درہم کے خیال میں اس کا خاتمہ ہوا اگر تو چاہتا ہے کہ دنیا کی نعمت سے فائدہ اٹھائے تو مخلوق پر مہربانی کر جس طرح خدا نے تجھ پر مہربانی کی

ایک (عرب) کا قول ہے۔ بخشش کر اور احسان مت جتا کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف پلٹ آئے گا۔ یعنی بخشش اور احسان، نہ رکھ کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف آتا ہے۔

سخاوت کے درخت نے جہاں جڑ پکڑلی تو آسمان سے بھی اس کی شاخیں اور پھیلاؤ گزر گئی الخ۔ تجھے خیال ہے کہ تو اس درخت کا پھل کھائے تو براہ مہربانی اس کے پاؤں پر آری نہ چلا خدا کا شکر ادا کر کہ تجھے بیکار نہ چھوڑا اور انعام و مہربانی

ے تجھے نیکی کی توفیق دی گئی۔

یہ احسان نہ جتا کہ تو بادشاہ کی خدمت کرتا ہے اس کا احسانمند ہو کہ اس نے تجھے اپنی خدمت پر مامور کیا۔

حکمت ۳ :- دو اشخاص نے بیکار محنت اور بے سود کوشش کی ایک وہ جس نے جمع کیا اور نہ کھایا اور دوسرا وہ جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل نہ کیا۔

مثنوی

علم خواہ تو کتنا بھی زیادہ پڑھے جب تجھ میں عمل نہیں ہے تو تو بے وقوف ہے نہ وہ تحقیق کرنے والا ہے اور نہ عقلمند بلکہ ایک حیوان ہے جس پر چند کتابیں لدی ہوئی ہیں اس چوپائے کو کیا علم اور خبر ہے کہ اس کے اوپر ایندھن لدا ہوا ہے یا دفتر۔

حکمت ۴ :- علم دین کو محفوظ رکھنے کے لئے ہے نہ کہ دنیا کا نفع اٹھانے کیلئے ٥ جس کسی نے پرہیز اور علم تقویٰ کو بیچا اس نے گویا کھلیان جمع کیا اور بالکل جلا دیا

نصیحت :- وہ عالم جو پرہیز نہیں کرتا اندھا ہے کہ مشعل رکھتا ہے جس سے رہنمائی کرتا ہے اور خود ہدایت نہیں پاتا۔ جس شخص نے بے فائدہ عمر ضائع کر دی اس نے گویا روپیہ پھینک دیا اور کچھ نہیں خریدا۔

نصیحت :- ملک کی خوبصورتی عقلمند لوگوں سے ہوتی ہے اور دین پرہیزگاروں سے کمال حاصل کرتا ہے بادشاہ عقلمندوں کی صحبت کے اس سے زیادہ محتاج ہیں جتنا کہ عقلمند بادشاہوں کی مصاحبت کے ہیں۔

قطعہ

اے بادشاہ اگر تو ایک نصیحت کو مانے ۔۔۔ تو ساری کتابوں میں اس سے عمدہ نصیحت ہے
عقلمندوں کے سوا کسی کو ملازم نہ رکھ ۔۔۔ اگرچہ ملازمت کرنا عقلمند کا کام نہیں ہے

حکمت ۵ :- تین چیزوں کو قرار نہیں۔ مال کو بغیر تجارت کے، علم کو بغیر بحث کے اور ملک کو بغیر سیاست کے ـــ ایک وقت مہربانی، صلح و مروت سے گفتگو کرنا ہے کہ قبولیت کی کمند میں کسی دل کو پھنسائے ـــ ایک وقت غصہ سے بات کر کیونکہ مصری کے لوزے کبھی بھی اتنے کارگر ثابت نہیں ہوتے جتنا کہ ایک اندرائن کا پھل یعنی تمہ

حکمت ۶ :- بروں پر رحم کرنا نیکوں پر ظلم کرنا ہے اور ظالموں سے درگزر کرنا فقیروں اور غریبوں پر ظلم کرنا ہے۔

جب تو خبیث کو ملازم رکھے اور اس پر مہربانی کرے تو وہ تیری دولت کا شریک ہو کر گناہ کرتا ہے۔

نصیحت :- بادشاہوں کے دوستوں پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے اور لڑکوں کی اچھی آواز پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ بادشاہ کی دوستی ایک ذرا سے خیال سے بدل جاتی ہے۔ اور یہ ایک رات میں ـــ

وہ شخص جس کے ہزار دوست ہوں اس کو تو دل نہ دے اور اگر تو دیتا ہے تو اس دل کو جدائی کی تکلیف سہنے پر آمادہ کرتا ہے

نصیحت :- جو راز تیرے دل میں ہو اس کو دوست کے سامنے نہ کہہ تجھے کیا معلوم کہ کسی وقت وہ دشمن ہو جائے اور دشمن کو جو نقصان تو پہنچا سکتا ہے۔ نہ پہنچا کیونکہ ممکن ہے کہ کسی وقت دوست ہو جائے

نصیحت :- تو جس راز کو راز رکھنا چاہتا ہے اس کا کسی کے سامنے ذکر نہ کر اگرچہ مخلص دوست کیوں نہ ہو کیونکہ تیرے راز دوسرے کو تجھ سے بڑھ کر عزیز نہیں ہو سکتے

قطعہ

خاموش رہنا اچھا ہے بہ نسبت اس کے اپنے دل کا بھید کسی سے بیان کرنا اور کہنا کہ اور کو نہ بتانا۔ اے عقل سلیم والے! پانی کو منبع کی حالت میں بند کر جب

نہ پڑ ہو گیا تو ندی کو بند نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ایسی بات مخفی نہیں کہنی چاہیئے جو سامنے نہ کہی جا سکے۔

حکمت ۷ :- کمزور دشمن جو تابعدار ہو جائے اور دوستی ظاہر کرے اس کا مطلب سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مضبوط دشمن بن جائے اور عقلمندوں نے کہا ہے۔ کہ دوستوں کی دوستی پر بھروسہ نہیں ہے تو دشمنوں کی خوشامد کی تو حقیقت کیا ہے اور جو شخص چھوٹے دشمن کو حقیر خیال کرتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو تھوڑی سی آگ کو یوں ہی چھوڑ دیتا ہے

اگر تو بجھا سکتا ہے تو آگ فوراً بجھا دے کیونکہ آگ جب بھڑک اٹھی تو ایک جہاں جل گیا۔ جس دشمن کو تیر سے باندھا جا سکتا ہے اسے اتنی مہلت نہ دے کہ کمان کو چلہ چڑھائے۔

حکمت ۸ :- دو دشمنوں کے درمیان ایسی بات کہنی چاہیئے کہ اگر وہ دونوں آپس میں دوست ہو جائیں تو تو شرمندہ نہ ہو۔

ابیات:-

دو اشخاص کے درمیان لڑائی آگ کی طرح ہے اور چغل خور بدنصیب لکڑیاں جمع کرنے والا ہے یہ اور وہ دوسری بار مل جائیں گے اور وہ درمیان میں بدبخت اور شرمندہ ہو گا۔ دو آدمیوں میں لڑانے کی آگ لگا کر عقلمندی نہیں کہ اپنے آپ کو درمیان میں ڈال کر جلائے۔

قطعہ

دوستوں سے آہستہ بات کرنی چاہیئے تاکہ خونخوار دشمن کان نہ لگا سکے

دیواروں کے پاس جو کچھ کہے سمجھ کر کہہ تاکہ دیوار کے پیچھے کان لگا ہوا نہ ہو

حکمت ۹ :- جو کوئی دشمنوں کے ساتھ صلح کرتا ہے وہ دوستوں کے ستانے کا

خیال رکھتا ہے۔

اے عقلمند۔ اس دوست سے ہاتھ دھولے جو تیرے دشمنوں کے ساتھ بھی جاکر بیٹھتا ہے۔

نصیحت: جب تو کسی کام کے جاری کرنے کے لئے فکرمند ہو تو وہ پہلو اختیار کر کہ تیری تکلیف کے بغیر پورا ہو جائے ۔

نرم گفتگو کرنے والے سے درشت گوئی نہ اختیار کر جو صلح چاہے اس سے لڑائی نہ کر

حکمت ۱۰: جب تک روپیہ سے کام نکلے جان کو خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیئے عربی کا مقولہ ہے۔

سب حیلوں سے آخری حیلہ تلوار ہے۔

؎ جب تمام حیلوں سے عاجز ہو جائے تو تلوار پر ہاتھ ڈالنا جائز ہے۔

حکمت ۱۱: دشمن کی عاجزی پر رحم نہ کر۔ کہ اگر وہ تجھ پر قدرت پائے تو رحم نہ کرے گا ۔

دشمن کو اگر تو کمزور دیکھے تو اپنی مونچھوں پر تاؤ نہ دے کیونکہ ہر ہڈی میں گودا ہوتا ہے اور ہر لباس میں ایک آدمی ہوتا ہے۔

حکمت ۱۲: جو کوئی کسی برے شخص کو مار ڈالے تو مخلوق کو اس کے شر سے اور اس کو خدا کے عذاب سے چھڑا دیتا ہے۔

قطعہ

عفو اچھی بات ہے مگر مخلوق کو ستانے والے کے زخم پر مرہم نہ رکھ

جس نے سانپ پر رحم کھایا اس نے یہ نہ جانا کہ اولاد آدم پر ظلم کیا ہے

حکمت ۱۳: دشمن سے نصیحت سن کر اس کا قبول کرنا غلطی ہے۔ مگر سننا جائز ہے تاکہ تو اس کے برعکس عمل کرسکے۔ کیونکہ یہ بالکل درست ہے۔

مثنوی

دشمن جس کام کے کرنے کو کہے اس سے پرہیز کر کیونکہ پھر تو افسوس کر کے گھٹنوں پر ہاتھ مارے گا۔ اگر وہ تجھے تیر کی طرح سیدھا راستہ دکھائے تو تو الٹے ہاتھ کی طرف کا راستہ چل۔

محاورات

- اردو
- فارسی

محاورات

اردو	فارسی
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا	عیاں راچہ بیاں
پہلے اپنا پھر پرایا	اول خویش بعد درویش
جیسی روح ویسے فرشتے	ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد
دام بنائے کام	قاضی برشوت راضی
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ	مرگ انبوہ جشنے دارد
عاقل کو اشارہ کافی ہے	عاقل را اشارہ بس است
بھلے گھوڑے کو ایک چابک۔ بھلے آدمی کو ایک ہی بات	عاقل را اشارہ کافی است
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	ایجاد مخترع است
بندہ چوڑے پلی پلی، رام لنڈھاوے کپا	مادرچہ خیالیم وفلک درچہ خیال
قناعت بہترین دولت ہے۔	قناعت دولتے است لازوال
موئے بابے کی بڑی بڑی آنکھیں	قدر نعمت بعد از زوال
دور کی صاحب سلامت بھلی	ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را
دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے	دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی۔
انسان غلطی کا پتلا ہے۔	انسان مرکب از سہو نسیاں است
نام بھلا، کرچام	بندگی باید۔ پیغمبرزادگی در کار نیست

ہنسا کھتا زیور کا جسے خوبی خدا نے دی
دیگ سے ایک چاول دیکھتے ہیں
نیم حکیم خطرۂ جان
انت بھلا، سو بھلا
جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم
کوشش میرا کام تکمیل اللہ کا کام
تقدیر کے آگے تدبیر کی پیش نہیں جاتی
اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت
لوہے کو لوہا کاٹتا ہے
گڑے مُردے نہ اکھاڑو
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں۔
جس کی لاٹھی اس کی بھینس

جیسا راجہ، ویسی پرجا
ایا کو مایا لے کر رہے ہاتھ
تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے
دل کو دل سے راہ ہے
ترت پن، مہاپن
اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام را
مشتے نمونہ از خروارے
نیم حکیم خطرۂ جان
شاہ نامہ آخرش خوش است
حیا مانع رزق است
ہمت مرداں مدد خدا
تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ
دیگراں را نصیحت خود میاں فضیحت
سنگ را سنگ می شکند
گذشتہ را صلوٰۃ
از درد لاعلاجی بخر ہ می گویند خانم باجی۔
دست زور بالا یا کباب آنراست کو راست زور۔

زر نہ کشد در جہاں گنج گنج
تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ
دل را بدل رہیست

چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود؟

بہت پکے سو میٹھا ہو
ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی
سانچ کو آنچ نہیں
شیر کا بچہ شیر کی مانند ہی ہوتا ہے
سننے اور دیکھنے میں فرق ہے
جوانی دیوانی ہے
نیکی کر دریا میں ڈال
چراغ تلے اندھیرا
دور کے ڈھول سہانے
اول طعام بعد کلام
گھر سے اتم پورب ہو یا پچھم
بات چور کی سنگوٹی ہی بھلی
یونہی بھوٹیں بھوٹیں بھرت تھیل تال ،
خوشی کا ذکر آدھی خوشی ہے
ایک ایک دو گیارہ
آدمی کا رفیق اس کی عقل کی دلیل ہے
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
ایسے کو تیسا
نیکی کا بونے والا خوشی کاٹتا ہے
جدائی کی ایک گھڑی ایک سال ہے اور
وصال کا سال ایک گھڑی ہے۔

دیر آید درست آید
آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک
عاقبت گرگ زادہ گرگ شود
شنیدہ کے بود مانند دیدہ
جوانی دیوانگی است
نیکی کن و در چاہ انداز
خود را فضیحت دیگراں را نصیحت
آواز دہل از دور خوش تر می آید
اول طعام بعد کلام
گدا بہ محل خویش سلطان است
از خرس موئے بس است
اندک اندک بہم شود بسیار
ذکر فرحت نیم فرحت است
دو دل یک شود بشکند کوہ را
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
طبل بلند آواز از میاں تہی
گوشت خر، دندان سگ
ابر باشد چہ بد باشد نہال
ساعت فرقت طویل است

سوال گندم، جواب چنا
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل
غرض مند دیوانہ ہوتا ہے
نو نقد نہ تیرہ ادھار
آگ پانی کا سا بیر ہے
بیٹے کے سر باپ کی مار ایسی ہے جیسی
کھیتی کے سر پانی
انسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے
مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو
آدھی چھوڑ ساری کو دھاوے
آدھی رہے نہ ساری پاوے
چہرہ دل کا آئینہ ہے
کج کا سایہ بھی کج ہی ہوتا ہے
داناؤں کا گمان بمنزلہ یقین کے ہے
نادان دوست سے دانا دشمن بھلا
ہر کمال کو زوال ہے۔
ضرورت کے وقت ممنوعات بھی روا ہیں
مار کے آگے بھی بھوت بھاگتا ہے
سورج پر خاک نہیں ڈال سکتے۔
جس کا کام اسی کو ساجھے
جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔

سوال از آسماں، جواب از ریسماں
برعکس نہند نام زنگی کافور
غرض مند دیوانہ می باشد
شلغم پختہ بہ از نقرۂ خام
آب و آتش را چہ آشنائی
چوب از بہشت آمدہ است

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
[illegible] جاں و جہاں نثار آبرد
طمع را سہ حرف است و ہر سہ تہی

سیمای مردم آئینہ حال باطن است
کج سایہ کج می دارد
ظنِ عاقلاں بہ مرحلہ یقین می باشد
دشمنِ دانا بہ از ناداں دوست ناداں
ہر کمالے را زوالے
از درد لاعلاج بگریزی گویند خانم بابکی
چوب از بہشت آمدہ است
از ماست کہ بر ماست
ہر کسے را بہر کاری ساختند
دروغ گو را حافظہ نباشد

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ
بیکار سے بیگار بھلی
اپنا دبلا غیر کے موٹے سے بہتر ہے
غلط العام فصیح ہے۔
نصیحت کڑوی ہوتی ہے
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو
بغل میں چھری منہ میں رام رام
بھائی دور پڑوسی نیڑے
قطرہ قطرہ تالاب بنتا ہے۔
موٹے بابے کی بڑی آنکھیں
اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر
جو اوروں کے لئے کنواں کھودتا ہے
وہ خود گرتا ہے۔
نام بھلا کر چام
ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے
جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے
بات کہی اور پرائی ہوئی
اگلا دو تو پچھلا پوچھو
اپنا پوت پرایا ٹینگر

پا بمقدار روا باید کشید
عنبار عمل بہ از بیکاری
گنجشک در دست بہ از باز در ہوا
غلط العام فصیح است۔
سخن راست تلخ باشد
از چاہ بچالہ
سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است
اگر دیر گفتی گہر سفتی۔
بزبان تسبیح و در دل گاؤ خر
اندک اندک بہم شود بسیار
قدر نعمت بعد از زوال
اسپ را گم کردن و در پی نعلش گشتن
چاہ کن را چاہ در پیش
نام نیک بہ از بام بلند
ہر چیز رجوع بہ اصل خویش است
بار بہ باشد چو بد باشد نہال
تیر از کمان جستہ باز نیاید
ہرچہ زود آید دیر نپاید
بہر زاغ بچہ [illegible] در چشم مادر خود بچہ ماست

اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے

جس کا کھانا اسی کو غرّانا

دو ملاؤں میں مرغی حرام

سانپ کا بچہ سپولیا ہوتا ہے

میوہ بن میوہ نہ پڑے

آج کا کام کل پر نہ چھوڑو

سیر کو سوا سیر موجود ہے

جس کا کام اسی کو ساجھے

ہر کمال کو زوال ہے

جھوٹ کے پاؤں کہاں

کوّوں کے کوسنے سے ڈھور نہیں مرتے

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا

بھینس کے آگے بین بجانا

خوش گفتاری بڑا ہتھیار

جیسی کرنی ویسی بھرنی

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

جوؤں کے کارن گودڑی چھوڑی نہیں جاتی

جس کی فکر اسی کا ذکر

پانچ کو آپڑا ڈنڈا

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو

گدا بہ محل خویش سلطان است

نمک خوردن و نمکداں شکستن

دیگ شراکت بجوش نمی آید

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود

بے رنج ہیچ گنج میسر نمی شود

کار امروز بفردا مگذار

ہر فرعونے را موسائے

ہر کسے را بہر کارے ساختند

ہر کمالے را زوال

دروغ گو را حافظہ نباشد

آواز سگاں کم نکند رزق گدا را

آئینہ داری در محلس کوراں

زبان شیریں ملک گیری

ہر کس را بہانہ پس خویش است

مارگزیدہ از ریسماں می ترسد

جگر جگر است و دیگر دیگر

ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است

آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

قول مرداں جان دارد

آپ کاج مہا کاج

جاتے چور کی لنگوٹی ہی بھلی

کجا رام رام، کجا ٹیں ٹیں

جس نے ڈھونڈا سو پایا

شریروں کی صحبت [illegible] کی تیزہے

آپ مرے جگ پرلو

دودھ کی رکھوالی بلی

انسان بنائے خدا ڈھالے

انسان صورت، شیطان سیرت

خوشی کی تعریف آدھی خوشی ہے

خوشنودی نظر میں کوئی عیب نظر نہیں آتا

نیکی کر دریا میں ڈال

بڑے بول کا سر نیچا

بلی کے خواب میں چھیچھڑے

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی

جس تن لاگے وہ تن جانے

بیوی پھرے ٹھگرانے میاں پھرے ناک کٹانے

عشق اور مشک چھپے نہیں رہ سکتے

رہیں جھونپڑوں میں خواب محلوں کے

گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز

کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من

از خرس موئے بس است

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

جوینده یابنده

صحبت چو چنیں است جدائی بہتر

خورشید و دو جہاں مگرد

نیاید ز گرگ چوپانی

انگشت انگشت پر تا نیک ٹھیک نریزی

شیخ صورت، دیو سیرت

ذکر زحمت نیم زحمت است

ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است

نیکی کن و در چاہ انداز

[illegible]

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

چراغ مردہ کجا، شمع آفتاب کجا

سیر از گرسنہ خبر ندارد و سوار از پیادہ

یکساں سوخت دلی تجلی زرت

عشق و مشک را نتواں نہفتن

بچہ در شکم، دا لمکش منظفر

از تہ سوزن در رفتن واز دروازہ بیرون نرفتن۔

محاورات

- اُردو
- فارسی
- پشتو

فارسی	اُردو
	آپ کہاں کے تیس مارخاں آ گئے
کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من	آپ کاج مہا کاج
جگر جگر است و دیگر دیگر	اپنا اپنا، غیر غیر
	اپنا عیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے
کس نگوید کہ دوغ من ترش است	اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا
نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن	ادھر کنواں ادھر کھائی
از ماست کہ بر ماست	آسمان کا تھوکا منہ پر
دنیا بہ امید خوردہ اند	آسا جئے نراسا مرے
از دام چو آزاد شدم در قفس رفتم	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
آب و آتش را بہم آشنائی	آگ پانی میں بیر ہے
ہم خرما و ہم ثواب	آم کے آم گٹھلیوں کے دام
	آگ لینے آئی گھر والی بن بیٹھی
از دیدہ دور از دل دور	آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل
ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست	آن پڑی سر پر تو چھوٹ پرائی آس
خرس در کوہ بو علی سینا	اندھوں میں کانا راجہ
خدا بحکمت ببندد درے کشاید بفضل و کرم دیگرے	ایک در بند دس در کھلے
یک بیضہ و آں ہم خراب۔	ایک انڈہ وہ بھی گندہ
آخر گزر پوست بدباغان است۔	بارہ برس کے بعد کوڑی کے دن بھی پھرتے ہیں
شتر در خواب بیند پنبہ دانہ	بلی کے خواب میں چھیچھڑے
	بد اچھا بدنام برا

پشتو

دَ مرګ د چړ ښکښ نه اوړے لاس ښنامارا لو ته اچوے
دَ بل په لاس مار دَ زړل هم ګڼکار نه وي
لاس چه مات شي غاړے ته ورځي
خپل بد هيڅوک نه وينی
هر څوک خپلے شوملے ستائی
يو طرف ته ځانله بل طرف ته پيدا نيځی
آسمان ته توکلی لاړے په خپل مخ پريوځی
دنيا په اميد خوړے شی
دَ باران ته تنبتيدل او په ناوه ادريدل
دَ اور او وزا ادبو آشنائی نشی
غوښه په غوښه ښبوروالے په نغع
اور ته داغلے دکور ميرمن شوے
څه دَرپنا ګاڼه غنډ پناه
پروے کټ دَ نيمے شپے دی
په ټرن دَ ګنڼ کابنوريا باچا دی
فقير ته يو دَر پوره سل اَوُ يا لوږ ندے
يوه هاوه هغه سخادګا
ځما نو هم کلہ کلہ بيتے خوتلی دی
پليشو په خوب کښ واړ دے ويښنا
ځان شه خدائے دولت کړے بدنام نکار غات شولے

بغل میں چھری منہ میں رام رام

بنی کے سب ساتھی بگڑی کا کوئی نہیں

بھینس کے آگے بین بجانا۔

پہلے اپنا پھر پرایا۔

جھوٹ کے پاؤں کہاں

جتنے منہ اتنی باتیں

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ

جس کا کام اسی کو ساجھے

جس کی لاٹھی اس کی بھینس

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں

جو فلک کے کارن گودڑی نہیں چھوٹتی

جہاں رُکھ نہیں وہاں ارنڈ پردھان

جہاں پھول وہاں کانٹا

جیسا دیس ویسا بھیس

چور کی داڑھی میں تنکا

چوہے کا بچہ بل ہی کھودے گا۔

خیالی پلاؤ پکانا۔

دال میں کچھ کالا ہے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکہ سر منڈائی

دو ملاؤں میں مرغی حرام

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے

برزبان تسبیح و در دل گاو خر

زردار را دوست بسیار

آئینہ داری در مجلس کوراں۔

اوّل خویش بعد درویش

دروغگو را حافظہ نباشد

جتنے منہ اتنی باتیں

پا بہ اندازۂ ردا باید کشید

ہر کسے را بہر کارے ساختند

دست زور بالا

طبل بلند آواز و میان تہی۔

خرس در کوہ بوعلی سینا

خار با خرما

ہر ملکے و ہر رسمے

ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب بلرزد

تربیت نا اہل را چو گردگاں بر گنبد است

دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست

زیر کاسہ نیم کاسہ است

آفتابہ برخرزح تخم

آتشیز کردو تا باشد آتش یا شور است

مار گزیدہ از ریسماں می ترسد

په لاس کښې دِ مسواک دے په بغل کښې دِ خنجر
چې د بخت اپوټه شی نو ښځه کو ته شی
پرون وته ګټه یدل او شپاته رباب ډهل عبث دی
خیرات په خپل ترابات
د درد غونډے اښه دی
څومره ښځے هومره خبرے
څومره ښاد ردی در هومره پښے نښزره
چیرته هغه ژان چرته توتان
میښه همیشه د کونتۍ دخاوند دی
چه چه میرښ بوی هغه کم ورسېږی
ستوګے په ښهېږد نه دربېږی
په لهندو کښې کا شمیا اچا دی
ګل بے دا زغا نه شهٔ دی
څنګه غوښے کړیوړے
دعمل په بزیده خس دی
موے چه کا کاشی، سرے غټ شی
باد پیمانه کړل
چه او بزه نه خوړی لوبونیس تږنه نمی
د تول نه ئے یارښک دهونا دے
دګلبنو دقصا بانو کښې غوا مړدار دی
مار خو لړے دیړی نه دیوسنړی .

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے

میوہ بنا محنت نہیں

سب بھیڑیں ... کانی

شادی و غم سب کے ساتھ ہیں

صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہتے

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں

طویلے کی بلا بندر کے سر

عاقل کو اشارہ کافی ہے

غریب کی جورو سب کی بھابی

قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا

قسمت ہر جگہ آن ملتی ہے

قضا بھی کبھی ملتی ہے

قطرہ قطرہ دریا ہوتا ہے

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی

کرے کوئی بھرے کوئی

گئیں جو وقت ... پڑتے ہیں

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں معلوم ہوتے

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

گیدڑ کی موت آتی ہے تو گاؤں کی طرف جاتا ہے

دیوار هم گوش دارد

ازیں جا رانده وازاں جا درمانده

تا به بینیم از غیب چه آید بیرون

هر که خدمت کرد او مخدوم شد

هر چه ایں ریخته او تب گردد

هر گلے را خار باشد هم نشیں

اندرون ما ساختہ با ... گرگ خانم باجی

بلائے طویله بر سر میمون

عاقل را اشاره بس است

زور بر ضعیف می رسد

... نرسد گوشت تنهائی را

قطره قطره هم شود دریا

چراغ مرده کجا شمع آفتاب کجا

جرم عیسی موسی را گرفتن

گذشت برگشت ندارد

دیوال هم غوږونه لري

دننه د دین نه دَ سا ذین

ګوره چې اوښ په کوم اړخ سملي

چه ګوډ خوړې نو سر به خوږې

تورې پېړې، خرې پېړې، واړه پېړې یوه دي

غم ښادي درو خوروي

اصل دې که دَ غوبل په دوزخ پېدا شوي نو هغه ورلې نه دې

ضرب پلاد کسره مطلب، پر بار کېږه

بې پیشو ځنبل هم نه ښې ساتو د خوړې

مبیل ته اشارت

سپنړي په نوي ځائ شلېږي

ادبه چه هم نه شي نو نخاشي

په تنور یک نه درېږي

په ساخت ویسادره

د کسر هرو امسادیو کېسلې

دادیمت نو بېړۍ کښې زه چیرته او د اکارونه چیرته

بې پیشو ځنبل هم نه سي مانو دي خوړې

زاړه اسونه توکې نه زده کوي

ستوګې په بنلږونه درېږي

تیروخت بیا دته مه رازي

میبنوي ته چه خدائي تمرشي نو ورز د کېږي

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔

مفلسی میں آٹا گیلا

موت اور گاہک کا کوئی وقت نہیں

مہنگا روئے ایک بار سستا روئے بار بار

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

نو نقد نہ تیرہ ادھار

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

وقت کا ایک ٹانکا بے وقت کے سو ٹانکوں سے بہتر ہے

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

چو نام رگ بری چوبی بدست آر

قوز بالائے قوز

ارزاں یافتہ خوار باشد

خوئے بد را بہانہ بسیار

گنجشک در دست بہ از باز در ہوا

حاجتِ مشاطہ نیست روئے دلآرام را

عیاں را چہ بیاں

سالے کہ نکو است از بہارش پیداست

اَموختہ بلا یہ بسم اللہ نہ کرحیٔ
دَخوار چہ کمبختی راشی نو پہ حلوا کبش ازغی شی
دکور شپہ نہ پہ کور کیسنوی
ارزان بے علتہ نہ دی گران بے قیمتہ نہ دی
گلہ بیلں نہ ذرہ کا ائ نمو ہے تنلہٗ دے
گونہ کا دیسور پہ طمعہ شود جمٗلہ مہ بونہ اُوَرتہ
بنسکلے مَخ د ہٗ دل سنگار حاجت نہ لری
کونہ چہ میسرہٗ کا پہ دختاسے دے نہ کا۔
بنسکلے مَخ دا ہٗ دل سنگار حاجت۔ نہ لری
دُ نرخویٔ ژہا پہ اور سہری کبش معلومیبری

جدید

فارسی اردو

بول چال

پروفیسر محمد اشرف ایم اے